REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF NEWSPAPERS FOR INDIA AT NO. R.N. 61/57.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم ۔ وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

POSTEL REGISTRATION NO. P.G.D.P.-6

وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ

ہفت روزہ بدر قادیان

جلد ۳۸ — شمارہ ۳۳

ایڈیٹر :- عبدالحق فضل

نائب :- قریشی محمد فضل اللہ

شرح چندہ
سالانہ ۶۰ روپے
ششماہی ۳۰ روپے
ممالک غیر بذریعہ ہوائی ڈاک ۲۵۰ روپے
فی پرچہ ایک روپیہ پچیس پیسے

THE WEEKLY "BADR" QADIAN-143516

ہفت روزہ بدر قادیان - 143516

۱۴ محرم الحرام ۱۴۱۰ ہجری — ۱۷ ظہور ۱۳۶۸ ہش — ۱۷ اگست ۱۹۸۹ء

اخبارِ احمدیہ

قادیان ۱۲ ظہور (اگست) ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ کے بارہ میں تازہ اطلاع مظہر ہے کہ حضور انور بفضلہٖ تعالیٰ بخیر و عافیت ہیں ۔ الحمد للہ ۔

احبابِ کرام التزام کے ساتھ جان و دل سے پیارے آقا کی صحت و سلامتی، درازیٔ عمر اور مقاصدِ عالیہ میں معجزانہ کامیابی کے لئے دعائیں جاری رکھیں ۔

— قادیان میں جملہ درویشانِ کرام اور احبابِ جماعت بخیریت ہیں ۔ الحمد للہ ۔

ملفوظات سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

دُعائیں بڑی تاثیریں ہیں !

کوئی کیسا ہی گناہوں میں غرق ہو دُعا اس کو بچا لے گی !

"جو لوگ اس سلسلہ میں داخل ہوتے ہیں اُن کو سب سے بڑا فائدہ تو یہ ہوتا ہے کہ میں ان کے لئے دُعا کرتا ہوں ۔ دُعا ایسی چیز ہے کہ خشک لکڑیوں کو بھی سرسبز کر سکتی ہے ۔ اور مُردہ کو زندہ کر سکتی ہے ۔ اس میں بڑی تاثیریں ہیں ۔ جہاں تک قضا و قدر کے سلسلہ کو اللہ تعالیٰ نے رکھا ہے کوئی کیسا ہی معصیت میں غرق ہو دُعا اس کو بچا لے گی ۔ اللہ تعالیٰ اس کی دستگیری کرے گا ۔ اور وہ خود محسوس کرے گا کہ میں اب اور ہوں ۔ دیکھو جو شخص مسموم ہے کیا وہ اپنا علاج آپ کر سکتا ہے ۔ اس کا علاج تو دوسرا ہی کرے گا ۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے تطہیر کے لئے یہ سلسلہ قائم کیا ہے اور مامور کی دُعائیں تطہیر کا بہت بڑا ذریعہ ہوتی ہیں ۔ دُعا کرنا اور کرانا اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے ۔ دُعا کے لئے جب درد سے دل بھر جاتا ہے اور سارے حجابوں کو توڑ دیتا ہے اُس وقت سمجھنا چاہیئے کہ دُعا قبول ہو گئی ۔ یہ اسمِ اعظم ہے ۔ اس کے سامنے کوئی انہونی چیز نہیں ہے ۔ ایک خبیث کے لئے جب دُعا کے ایسے اسباب میسر آ جائیں تو یقیناً وہ صالح ہو جاوے اور بغیر دُعا کے وہ اپنی توبہ پر بھی قائم نہیں رہ سکتا ۔ بیمار اور محجوب اپنی دستگیری آپ نہیں کر سکتا ۔ سنت اللہ کے موافق یہی ہوتا ہے کہ جب دُعائیں انتہا تک پہنچتی ہیں تو ایک شعلہ نور کا اس کے دل پر گرتا ہے جو اُس کی خباثتوں کو جلا کر تاریکی دُور کر دیتا ہے ۔ اور اندر ایک روشنی پیدا کر دیتا ہے ۔ یہ طریق استجابتِ دُعا کا اثر رکھتا ہے "

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۱۲۱، ۱۲۲)

"ساری عُقدہ کشائیاں دُعا کے ساتھ ہو جاتی ہیں ۔ ہمارے ہاتھ میں بھی اگر کسی کی خیر خواہی ہے تو کیا ہے ؟ صرف ایک دُعا کا آلہ ہی ہے جو خُدا نے ہمیں دیا ہے ۔ کیا دوست کے لئے اور کیا دشمن کے لئے ۔ ہم سیاہ کو سفید اور سفید کو سیاہ نہیں کر سکتے ۔ ہمارے بس میں ایک ذرہ بھر بھی نہیں ہے ۔ مگر جو خُدا ہمیں اپنے فضل سے ادا کر دے "

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۱۷۱)

" اللہ جلّ شانہٗ نے جو دروازہ اپنی مخلوق کی بھلائی کے لئے کھولا ہے وہ ایک ہی ہے ۔ یعنی دُعا ۔ جب کوئی شخص بکا و زاری سے اس دروازہ میں داخل ہوتا ہے تو وہ مولائے کریم اس کو پاکیزگی و طہارت کی چادر پہنا دیتا ہے ۔ اور اپنی عظمت کا غلبہ اُس پر اس قدر کر دیتا ہے کہ بے جا کاموں اور ناکارہ حرکتوں سے وہ کوسوں دور بھاگ جاتا ہے ۔ کیا سبب ہے کہ انسان باوجود خُدا کو ماننے کے بھی گناہ سے پرہیز نہیں کرتا ؟ درحقیقت اس میں دہریت کی ایک رگ ہے ۔ اور اُس کو پورا پورا یقین اور ایمان اللہ تعالیٰ پر نہیں ہوتا ۔ ورنہ اگر وہ جانتا کہ کوئی خدا ہے جو حساب کتاب لینے والا ہے اور ایک آن میں اُس کو تباہ کر سکتا ہے تو وہ کیسے بدی کر سکتا ہے ؟!"

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۴۳۸، ۴۳۹)

منیر احمد حافظ آبادی ایم اے پرنٹر و پبلشر نے فضلِ عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا ۔ پروپرائٹر : نگران بورڈ بدر قادیان ۔

لا اله الا الله محمد رسول الله
ہفت روزہ بدر قادیان
مورخہ ۱۷ ظہور ۱۳۶۸ ہش

مباہلہ کیرلہ کی رپورٹ پر تبصرہ! اور شکریہ!!

(۲)

سیکرٹری صاحب انجمن اشاعتِ اسلام کیرلہ تحریر فرماتے ہیں:-

"کیرلہ احمدیہ جماعت کے امیر ملیالم میں مباہلہ شائع کرنے کے فوراً بعد اس دنیا کو چھوڑ گئے۔"

(عروجِ ہند بنگلور ۲ جولائی)

زیرِ تبصرہ رپورٹ ہفت روزہ "نئی دنیا" نئی دہلی کی ۲۸ جولائی تا ۳ اگست میں بھی بحوالہ تکبیر کراچی بعض الفاظ کی کمی بیشی کے ساتھ شائع ہوئی ہے۔ اس میں ایک سُرخی یہ قائم کی گئی ہے کہ:-

"مباہلہ کا چیلنج دینے والا قادیانی اگلے روز چل بسا۔" (نئی دنیا)

ان عبارتوں میں بدترین دھوکہ دینے کی کوشش کی گئی ہے۔ چیلنج مباہلہ تو حضرت امام جماعت احمدیہ نے دیا تھا جو میعادِ مباہلہ ایک سال ۹ جون ۱۹۸۹ء کے بعد بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑی عظمت اور شان کے ساتھ زندہ موجود ہیں۔ اگر اس سے مُراد صوبائی امیر محترم صدیق امیر علی صاحب مرحوم ہیں تو وہ ۱۰ جنوری ۱۹۸۹ء کو ہی بقضائے الٰہی وفات پا گئے تھے۔ وہ جب مباہلہ کیرلہ جو ۲۸ مئی ۱۹۸۹ء کو ہُوا اس سے چار ماہ قبل ہی وفات پا چکے تھے۔ اُن کی وفات کو مباہلہ کا نتیجہ قرار دینا نہایت جہالت اور خود فریبی کی بات ہے۔ اس سے پہلے تو کیرلہ کے اشد ترین مخالف بھی بکثرت وفات پا چکے ہیں۔ جماعتِ احمدیہ نے کبھی ان کو مباہلہ کا نتیجہ قرار نہیں دیا۔ باقی رہا چیلنج مباہلہ کا مختلف زبانوں میں ترجمہ کرکے شائع کرنے کا سوال، یہ عمل تو تمام دنیا میں ہُوا ہے۔ اور جماعتِ احمدیہ کیرلہ نے ملیالم زبان میں بھی غالباً ایک لاکھ کی تعداد میں شائع کیا۔ آپ لوگوں نے اسے قبول کرنے میں بھی تاخیر کی۔ اور پھر ادھورا مباہلہ قبول کرکے اپنی بزدلی کا مظاہرہ کیا تو یہ غلطی آپ کی ہے ؎

کچھ تو خوفِ خدا کرو لوگو!
کچھ تو لوگو خدا سے شرماؤ!! (دُرِّ ثمین)

سیکرٹری صاحب نے مولوی ثناء اللہ صاحب کے متعلق مباہلہ کا ذکر کیا ہے۔ حالانکہ سینکڑوں مرتبہ اس کا مدلل اور ناقابلِ تردید جواب شائع کیا گیا ہے۔ ان لوگوں کی یہ ایک بدترین علمی خیانت ہے کہ ان کے اعتراضات کے جماعتِ احمدیہ کی جانب سے مُسکت جوابات دیئے جاتے ہیں۔ یہ لوگ جواب الجواب شائع کرنے کی توفیق تو نہیں پاتے بلکہ طوطے کی طرح رٹتے ہوئے پہلے اعتراضات ہی پیش کرتے چلے جاتے ہیں۔ البتہ بعض علماء صحافیوں نے اس سلسلہ میں حالیہ ہی میں شرافت کا ثبوت دیا ہے۔ شکریہ کے ساتھ اُن کے نام درج ذیل ہیں:-

(۱)۔ ہفت روزہ عروجِ ہند بنگلور میں "مولانا شعیب اللہ خان صاحب" کے بعض مضامین احمدیت کی مخالفت میں شائع ہوئے تھے۔ جب "بدر" کے چند اداریوں میں اُن کے جوابات شائع کئے گئے تو اس کے بعد وہ بالکل خاموش ہو گئے۔ بلکہ کچھ عرصہ سے تو وہ "عروجِ ہند بنگلور" کے صفحات میں بھی دکھائی نہیں دیتے۔

(۲)۔ ہفت روزہ "نئی دنیا" نئی دہلی کے مُدیر محترم نے ایک مخالفانہ مضمون شائع کیا۔ "بدر" کے دو اداریوں میں اس کا جواب دیا گیا۔ وہ بھی خاموش ہو گئے۔

(۳)۔ محترم مفتی عزیز الرحمٰن صاحب دار العلوم امدادیہ بمبئی نے نہایت گندی زبان استعمال کرتے ہوئے مخالفانہ مضمون شائع کرکے دور دور تک بھیجا۔ راقم الحروف کو بھی خاص طور پر بھجوایا۔ اس کا جواب "بدر" کے ایک اداریہ میں دیا گیا۔ اس کے بعد وہ ایسے خاموش ہوئے کہ کہیں آہٹ بھی اُن کی سُنائی نہیں دیتی۔

(۴)۔ ماہنامہ "ھُدیٰ" دہلی نے چیلنج مباہلہ سے راہِ فرار کا یہ بہانا بنایا کہ ایک خاص نمبر احمدیت کی مخالفت پر مشتمل شائع کیا۔ "بدر" کے ایک اداریہ میں اس کا جواب دیا گیا۔ وہ بھی خاموش بیٹھے ہیں۔

(۵)۔ مباہلہ سے قبل ۱۹۸۵ء میں ندوۃ العلماء کے ترجمان "تعمیرِ حیات" میں ضیاء الحق کی نمائندگی میں "کلمہ طیبہ" کو مٹانے کے جواز میں ایک مضمون شائع ہُوا جس کا جواب راقم الحروف نے ۱۹۸۵ء "بدر" کے جلسہ سالانہ نمبر میں دیا۔ اس کے بعد ندوہ کے علماء کرام بھی خاموش ہو گئے۔ ان کے لئے ممکن نہیں ہے کہ کبھی بھی اس کا جواب شائع کر سکیں۔

بہرحال ان علماء کرام نامور صحافیوں اور پُر وقار اداروں نے ابھی تک جواب الجواب شائع نہیں کیے۔ اور نہ ہی طوطے کی طرح رٹتے ہوئے اعتراضات کو دوبارہ پیش کیا ہے۔ اور اس طرح شریفانہ صحافت کا ثبوت دیا ہے۔ ہم ان سب کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ اس تمنا کے ساتھ کہ ؎

ستاروں سے آگے جہاں اور بھی ہیں

قارئینِ کرام جانتے ہیں کہ مولانا طاہر القادری احمدیت کے اشد ترین مخالف ہیں "بدر" کے ایک اداریہ میں اُن کی ایک تعلّی کا جواب "انوکھا سجدہ" کے عنوان سے دیا گیا تھا۔ معلوم ہوتا ہے کہ وہ ان تمام صحافیوں سے بھی آگے بڑھ گئے ہیں۔ انہوں نے مشورہ دیا ہے کہ پاکستان کے سرکاری مسلمان علماء کے ہر فرقے کے بعض نامور علماء کو قتل کر دیا جائے تب امن قائم ہوگا۔ معلوم ہوتا ہے کہ علامہ اقبال کے مصرعہ "دینِ مُلّا فی سبیل اللہ فساد" کی صداقت اُن کی سمجھ میں آگئی ہے۔ ہمیں اِس مشورہ یا فتویٰ سے اتفاق نہیں ہے۔ ہمارے نزدیک یہ سب قابلِ رحم ہیں۔ ان علماء کے ہدایت پانے کے لئے ہی دُعا کرنا چاہیئے۔ آگے اللہ تعالیٰ کی مشیّت اُن میں سے کسی کو فرعون یا ابوجہل یا ضیاء الحق کی طرح ہلاک کرکے مومنوں کو خوشی پہنچا دے اور اُن کے عبرتناک انجام کو نشانِ آسمانی بنا کر مخلوقِ خدا کی ہدایت کے سامان پیدا فرما دے تو یہ اُس کی پُرعظمت مشیّت ہے جس میں ہمارا کوئی اختیار نہیں ہے۔ ایسے بدکار فرقہ مولویان قہرِ الٰہی کے ضرور مستحق ہیں جو احمدیت کی مخالفت میں کلمہ طیبہ کو مٹانے اور اس کی توہین پر کھلے بندوں اُتر آتے ہیں۔ لیکن انسانی فتویٰ سے اُنہیں قتل کرنے کا کوئی جواز نہیں ہے ؎

تم نے سَو بار مجھے نیچا دکھانا چاہا!
پر مرے دل کی مروّت ہے کہ جاتی ہی نہیں (کلامِ محمودؓ)

(عبد الحق فضل)

درخواستِ دُعا

مکرم سیٹھ محمد معین الدین صاحب امیر جماعتِ احمدیہ حیدرآباد ان دنوں علیل ہیں۔ موصوف کی صحتِ کاملہ عاجلہ کے لئے خصوصی درخواستِ دُعا ہے۔ (اِدارہ)

چل رہی ہیں زندگی پر آریاں

ڈر خدا سے چھوڑ دے عیاریاں
کام آئیں گی نہ یہ مکاریاں

فکر کر تو کس لئے پیدا ہُوا
اپنی منزل کی تو کر تیاریاں

خاک سے نکلا اسی میں جائے گا
غور کر کیا ہیں تری ہشیاریاں

یہ طلسمِ دلرُبا یہ عزّ و جاہ
ہیں ہبت، کبر و غرور اور خواریاں

عقل اور طاقت کا کچھ کرنا علاج
بے خدا ہیں، دونو یہ بیماریاں

قادرِ مطلق کے دروازے پہ آ
دُور کر دے گا تیری لاچاریاں

جو خدا کے ہوں اُنہیں تو مت ستا
ہیں بہت مہنگی یہ دل آزاریاں

ڈر بہت مظلوم کی تو آہ سے
کارگر ہیں اُس کی آہ و زاریاں

عاجزی سے صبر کر اے احمدی
ہے کٹھن منزل بہت دشواریاں

ہے عبادت تیرا مقصودِ حیات
کر لے خدمت اور شب بیداریاں

چل رہی ہیں زندگی پر آریاں
ہو رہی ہیں موت کی تیاریاں

طالبِ دُعا: چوہدری عنایت اللہ احمدی۔ حال لندن

(لندن کے ایک حالیہ مشاعرہ میں یہ نظم پیش کی گئی۔)

حضرت امام جماعت احمدیہ خلیفۃ المسیح الرابع کا دورۂ کینیڈا ۱۹۸۹ء

کینیڈا میں حضرت امام جماعت احمدیہ کی کتاب مذہب کے نام پر خون کی

شاندار تقریب رونمائی

وزراء وفاقی اور صوبائی پارلیمنٹ کے اراکین، میئر صاحبان سمیت معززین کی شمولیت

شہر "مسی ساگا" نے حضور ایدہ اللہ کی آمد پر "ہفتۂ احمدیت" منانے کا اعلان کیا

"وان" شہر کے میئر نے شہر کی چابی اور جھنڈا پیش کیا ● میئر آف برامپٹن نے کینیڈا کا نشان پیش کیا

خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے کینیڈا کے شہر ٹورانٹو میں سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب امام جماعت احمدیہ خلیفۃ المسیح (الرابع) ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی کتاب مذہب کے نام پر خون کے انگریزی ترجمہ "مرڈر ان دی نیم آف اللہ" کی تقریب رونمائی غیر معمولی کامیابی کے ساتھ منعقد ہوئی یہ تقریب حضور ایدہ اللہ کے دورہ کینیڈا کے دوسرے دن ۱۲ جون ۱۹۸۹ء کو ٹورانٹو کے مشہور ہوٹل ہاربر کیسل ویسٹن HARBOUR CASTLE WESTIN میں منعقد ہوئی تقریب میں کینیڈا کی وفاقی اور صوبائی پارلیمنٹ کے اراکین، وزراء، میئر صاحبان اور سوسائٹی کے اعلیٰ طبقہ سے تقریباً ۵۰۰ غیر از جماعت معززین شامل ہوئے۔ ان کے علاوہ احمدی شرکاء کی تعداد ایک ہزار تھی اس طرح مجموعی طور پر تقریب میں اور بعد از تقریب ڈنر میں ڈیڑھ ہزار افراد شامل تھے۔

کتاب کی تقریب رونمائی تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی۔ اس کے بعد مکرم نسیم مہدی صاحب مربی انچارج کینیڈا نے محترم پروفیسر اینٹونیو گالٹیری PROF ANTONIO GUALTIERI جو اوٹاوہ کی کارلٹن یونیورسٹی کے مذاہب کے پروفیسر ہیں کا تعارف کروایا،

انہوں نے اسٹیج پر آکر ۲۰ منٹ کی تقریر کی جس میں حضور کا تعارف، جماعت کا تعارف، اور کتاب پر تبصرہ تھا۔ یہ تقریر زبانی تھی لیکن موضوع اور فن خطابت کے لحاظ سے نہایت اعلیٰ معیار کی تھی لوگ ایک ایک لفظ پر عش عش کر اٹھے۔ لگتا تھا کہ (جماعت) کا کوئی خادم بول رہا ہے۔ اس کے بعد ٹورنٹو سٹار کے نمائندہ جنہوں نے کتاب پر تبصرہ لکھا ہے۔ انہوں نے بنیاد پرستی کے بارہ میں سوال کیا، یہ بڑی افسر جرنلسٹ ہیں اور بعض مشہور ٹی وی پروگراموں کی میزبانی کے فرائض بھی ادا کرتے ہیں۔ اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر کئی کتب کے مصنف ہیں۔ مسیح کو خدا نہیں مانتے مسیح کے کشمیر جانے کا ذکر بھی انہوں نے اپنی ایک کتاب میں کیا ہے۔ حضور انور نے ان کے سوال کا موثر جواب دیا اسی طرح چند ایک اور سوال ہوئے۔ اس کے بعد حضور وی آئی پی لابی میں تشریف لے گئے۔ جہاں حضور نے منسٹرز اور میئر نیز دیگر مہمانوں کو کتاب پر آٹوگراف دیئے (حضور نے اپنے دورہ کے دوران پانصد کے قریب کتب پر آٹوگراف دیتے ہیں) پونے آٹھ بجے جب تمام مہمان پونے دو صد کے قریب

میزوں پر بیٹھ گئے تو حضور مرکزی میز پر بیٹھنے والے مہمانوں کے ساتھ قطار میں ہال میں تشریف لائے۔ تلاوت کے بعد ایک ممبر آف پارلیمنٹ نے مہمانوں کا تعارف کروایا، لوگوں نے تالیاں بجا کر خوش آمدید کہا۔ اس کے بعد میئر آف مسی ساگا نے سب کو خوش آمدید کہا اور ان کی کونسل نے حضور کی آمد پر جو "احمدیہ ویک" (ہفتہ احمدیت) کا اعلان کیا ہے وہ اعلان نامہ پڑھ کر سنایا اور حضور کی خدمت میں پیش کیا اس کے بعد کھانا شروع ہوا کھانے کے بعد اونٹاریو کی لبرل پارٹی کے لیڈر کی تقریر سے کارروائی شروع ہوئی پھر قائمقام میئر آف وان (جہاں ہمارا مشن ہاؤس واقع ہے) نے حضور کی خدمت میں دیگر تحائف کے علاوہ شہر کی چابی اور شہر کا جھنڈا پیش کیا، میئر آف برامپٹن نے حضور کی خدمت میں گولڈن میپل لیف جو کینیڈا کا نشان ہے پیش کیا، میئر آف مارکھم نے حضور کی خدمت میں آنریری ریذیڈنسی کی تختی پیش کی۔ بعض اور ممبرز کی تقاریر کے بعد آخر میں اونٹاریو کے وزیر محنت نے تقریر کی۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ اونٹاریو کے وزیر اعظم نے اس موقع کے لئے اپنا خصوصی

پیغام بھجوایا جو انہوں نے پڑھ کر سنایا۔ اسی طرح وزیر خارجہ کینیڈا نے خوش آمدید کا خصوصی پیغام دے کر اوٹاوہ سے اپنا نمائندہ بھجوایا۔ یہ پیغام مکرم نسیم مہدی صاحب نے پڑھ کر سنایا ان سب مقررین نے جماعت کی اتنی تعریف کی اور حضور کو ایسے الفاظ میں خوش آمدید کہا اور حضور کے پیغام کو اس طرح خراج تحسین پیش کیا کہ اس کی حیثیت تاریخی ہو گئی ہے۔ اس کے جواب میں حضور نے جو تقریر فرمائی وہ ایسی ہے جو روز روز نہیں ہوتی۔ حضور پر عجب وجد اور جذب کی کیفیت تھی۔ یہ جذب تقریباً ابتدائے پروگرام سے ہی تھا۔ مثلاً جب حضور کو یہ یادگاری نشانات پیش کئے گئے تو حضور اس کو اونچا اٹھا کر ساری پبلک کو دکھاتے جو عام طور پر حضور نہیں فرماتے۔ جب وان شہر کی چابی دی گئی تو حضور نے اسے بار بار لہرایا اور پھر اسے چوما۔ حضور نے تقریر میں کینیڈا کی حکومت، کینیڈا کے عوام اور کینیڈا کے سیاست دانوں کی بہت تعریف فرمائی۔ بلکہ فرمایا کہ میں پہلے ہی بہت مداح تھا لیکن آج تو میں یہ سمجھتا ہوں کہ کینیڈا میرا دوسرا گھر ہے۔ اسی طرح فرمایا کہ میری دعا ہے کہ کینیڈا ہی ساری دنیا بن جائے یا ساری دنیا کینیڈا بن جائے حضور نے سیاست میں اخلاقیات کے موضوع پر تقریر فرمائی اور کہا کہ یہ پیغام آپ نے ساری دنیا تک پہنچانا ہے۔ حضور نے بعد میں بار بار اس بات کا تذکرہ فرمایا کہ اس پروگرام کی یاد ہمیشہ میرے دل میں رہے گی اور اسے ایک خاص مقام حاصل رہے گا تمام احمدیوں کے چہرے خوشی سے تمتما رہے تھے اور ان کی آنکھوں سے آنسو رواں تھے عجیب سماں تھا جسے الفاظ میں بیان نہیں کیا جا سکتا،

کینیڈا کا جلسہ سالانہ

— ابھی رپورٹ

جون کو بعد دوپہر جلسہ سالانہ کا آغاز ہوا، جس میں فیڈرل منسٹر آف ہاؤسنگ مسٹر ایلن ریڈوے "MR. ALLEN REDWAY" نے اوٹاوہ سے خاص طور پر تشریف لا کر حضور کی خدمت میں خوش آمدید کہا وہ حضور کے افتتاحی خطاب کے دوران تشریف فرما رہے حضور نے گھریلو زندگی (FAMILY LIFE) کی اہمیت پر تقریر فرمائی اس کے بعد وزیر موصوف کو نمائش کے شامیانہ میں لے گئے اور خود تمام احمدی

وضاحت فرمائی (جلسہ) اند ایک مشہور کالج سرجان اے میکڈانلڈ کالجیئٹ کی وسیع گراؤنڈ میں شامیانہ لگا کر کیا گیا تھا۔ خواتین نے سکول کے اندر کے وسیع آڈیٹوریم اور ڈائننگ ہال میں جلسہ کیا) شام ساڑھے سات بجے حضور نے جماعت کے ساتھ کھانے کے شامیانے میں کھانا تناول فرمایا۔

خواتین سے خطاب

۱۸ جون کو حضور انور ساڑھے گیارہ بجے خواتین کے آڈیٹوریم میں تشریف لائے اور تربیتی مضمون پر تقریر فرمائی۔ حضور نے بچوں کی تربیت اور اس ماحول سے مرعوب نہ ہونے اور خصوصاً بچوں کو شروع سے ہی نماز کا عادی بنانے کی طرف توجہ دلائی۔

سہ پہر کے اختتامی اجلاس میں تلاوت کے بعد دو اراکین پارلیمنٹ مسٹر جم کیری جیانز MR-JIM KARI GIYANIS اور سرجیو مارشی SERGIO MARCHI نے حضور کو خوش آمدید کہا۔ مسٹر جم جن کے علاقہ میں یہ جلسہ منعقد ہو رہا تھا وہ جماعت کے بہت ہی قریبی دوستوں میں سے ہیں۔ مسٹر مارشی نے حال ہی میں پارلیمنٹ میں جماعت کے حق میں بیان دیا ہے اور جماعت کے ساتھ بہت ہی اخلاص کا تعلق رکھتے ہیں۔ ان کی تقریر بہت ہی جذباتی تھی اس کے دوران حضور نے خود نعرے لگوائے اور تین بار کینیڈا زندہ آباد کے نعرے بھی لگوائے، موصوف نے اپنی تقریر تین نعروں سے ختم کی۔

LONG LIVE CANADA

کینیڈا زندہ باد

LONG LIVE HIS HOLINESS

حضور (ایدہ اللہ) زندہ باد

LONG LIVE AHMADIYYA

احمدیت زندہ باد

اس پر پنڈال نعروں سے گونج اٹھا اس کے بعد حضور نے دوران سال قرآن کریم ناظرہ ختم کرنے والے بچوں کو (ہر سال کی طرح) انعامات تقسیم فرمائے نیز خصوصی کارکردگی دکھانے والے عہدیداران اور واقفین کو بھی انعامات سے نوازا آخر میں حضور نے مکرم نسیم مہدی صاحب مربی انچارج کینیڈا کو ... آپ

ایک نام بھول گئے ہیں۔ انہوں نے عرض کیا نہیں حضور! حضور نے فرمایا آپ اپنا نام بھول گئے ہیں۔ یہ فرما کر حضور نے اپنا قلم مکرم نسیم مہدی صاحب کو بطور انعام مرحمت فرمایا اور گلے لگا کر گردن پر بوسہ دیا۔

دورہ کے دوران تین اراکین پارلیمنٹ حضور کی رہائش پر ملنے آئے۔ ٹورنٹو کے میئر جو ڈنر میں نہیں آسکے تھے وہ بھی ملنے کے لئے آئے۔ ایک جج خصوصی اجازت لے کر بصد اصرار ملنے کے لئے آئے، حضور کے دو ریڈیو، ایک ٹی وی اور دو اخبارات کے خصوصی انٹرویوز ہو سکے۔ رپورٹرز ہر تقریب میں موجود رہے ۱۶ جون ۱۹۸۹ء کو حضور ٹورنٹو سے بذریعہ کار روچیسٹر (امریکہ) تشریف لے گئے۔ الوداع ہونے سے قبل حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اس دورے کی یاد کو میرے دل میں ہمیشہ ایک خاص مقام حاصل رہے گا۔

حضور کا بطور وی آئی پی استقبال

اس سے قبل جب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ ۱۴ جون ۱۹۸۹ء کو سہ پہر بذریعہ ہوائی جہاز یہاں پہنچے تو ایئرپورٹ پر کینیڈا کی حکومت نے بطور وی آئی پی خصوصی اعزاز کے ساتھ حضور کا استقبال کیا۔ ہوائی اڈے کی تمام ضروری کارروائی کی انجام دہی وی آئی پی لاؤنج میں ہی ہوئی۔ پولیس نے سڑک کو بلاک کر کے حضور کو گاڑیوں میں سوار کروایا۔ مشن ہاؤس میں ۲۴ گھنٹے پولیس کی گاڑیاں اور باوردی پولیس کے افسر حضور کے اعزاز کے لئے موجود رہے۔ اور ڈنر کے لئے پولیس کی گاڑیاں حضور کو ساتھ لے کر ہوٹل تک گئیں۔ سکول میں بھی پولیس جلسہ کے دوران اعزاز کے لئے موجود رہی۔ بدھ کی شام کو حضور نے مجلس عرفان منعقد فرمائی۔ جمعرات سارا دن ملاقاتیں ہوئیں اور شام کو مجلس عرفان ہوئی۔ اور جمعہ کو ڈیڑھ بجے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔

(بشکریہ ہفت روزہ النصر ربوہ ... جولائی ۱۹۸۹ء)

چک سکندر کے سانحہ میں داد رسی کے لئے

روزانہ ۱۲ تاریں حکمرانوں کو بھجوائی جارہی ہیں

اب تک بھجوائی گئی ۲۷ تاروں میں سے کسی کا جواب تو کجا رسید تک نہیں آئی

ناظر صاحب امور عامہ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے الفضل کو بتایا ہے کہ ۱۶ جولائی ۱۹۸۹ء کو چک سکندر میں احمدیوں کے ساتھ جو سانحہ ہوا اور جس کے نتیجے میں اب تک سینکڑوں احمدی بے گھر ہیں اس بارے میں کمشنر، ڈپٹی کمشنر، ڈی آئی جی اور ایس پی صاحبان وغیرہ کو ملنے والے کئی احمدی وفود کے علاوہ وفاقی حکومت اور صوبہ پنجاب کی حکومت کو روزانہ تاریں بھجوائی جارہی ہیں لیکن اب تک بھجوائی گئی ۲۷ تاروں میں سے ایک کی بھی نہ تو رسید آئی ہے نہ جواب آیا ہے اور نہ کسی قسم کی داد رسی کی گئی ہے۔ جن حکمرانوں اور افسران کو مسلسل تاریں بھجوائی جارہی ہیں ان میں پاکستان کے صدر مملکت وزیر اعظم، وفاقی وزیر داخلہ، وفاقی وزیر قانون دریا بہائی، گورنر پنجاب، وزیر اعلیٰ پنجاب، چیف سیکرٹری و ہوم سیکرٹری پنجاب، کمشنر گوجرانوالہ، ڈی آئی جی گوجرانوالہ ڈویژن، ڈپٹی کمشنر گجرات اور ایس پی گجرات ان تمام ارباب اختیار کو تاریں بھجوانے کا سلسلہ مسلسل جاری ہے اور مرکزی وصوبائی حکمرانوں کی طرف سے تغافل اور خاموشی کا سلسلہ بھی جاری ہے۔

چک سکندر میں کسی احمدی کو اپنا لٹا ہوا اور جلا ہوا گھر دیکھنے اور اسے دوبارہ آباد کرنے کی اجازت نہیں۔ پولیس نے گاؤں کا محاصرہ کر رکھا ہے تاکہ کوئی احمدی گاؤں میں داخل نہ ہو سکے۔ تمام متعلقہ حکومتیں خاموشی سے یہ ظلم و ستم ہوتا ہوا دیکھ رہی ہیں۔

چک ۴۷ جنوبی سرگودھا اور چک نمبر ۲۶۵ ج ب پینسرہ ضلع فیصل آباد میں کلمہ طیبہ لکھنے اور کلمہ کے سٹکر لگانے پر مقدمات

مولوی محمد اکرم طوفانی سرگودھا کی درخواست پر تھانہ کڑانہ ضلع سرگودھا نے مقدمہ نمبر ۸۶ مورخہ ۱۲-۷-۸۹ کے تحت مکرم ناصر احمد صاحب صدر جماعت چک ۴۷ مکرم خالد محمود صاحب، مکرم جمیل احمد صاحب مربی سلسلہ کے خلاف مقامی بیت الحمد پر کلمہ لکھنے کی بنا پر مقدمہ درج کر لیا ہر سہ افراد کی عبوری ضمانت قبل از گرفتاری کروائی گئی ہے۔

۲۔ مکرم عبدالقادر ولد محمد صدیق صاحب چک ۲۶۵ ج ب پینسرہ ضلع فیصل آباد اور مکرم محمد اسلم صاحب ولد غلام دین صاحب ملک چک ۲۸۸ سر شمیر روڈ کو تھانہ ٹھیکری والا ضلع فیصل آباد نے اپنی دکانوں میں کلمہ طیبہ کے بورڈ لگانے پر ۲۱ جون ۱۹۸۹ء کو گرفتار کر لیا مجسٹریٹ نے ان کی درخواست ضمانت نامنظور کر دی۔ اس کے بعد سیشن کورٹ نے ان کو ۱۱ جولائی ۱۹۸۹ء کو ضمانت پر رہا کیا اس طرح اکیس دن قید کے بعد رہائی ہوئی۔ ہر دو کے خلاف F.I.R نمبر ۲۳۲ مورخہ ۲۱-۶-۸۹ کے تحت مقدمہ درج ہوا ہے۔

(بشکریہ روزنامہ الفضل ربوہ ۲۶ جولائی ۱۹۸۹ء)

بدر کی توسیع اشاعت آپ کا فرض ہے (منیجر بدر)

حضرت امام جماعت احمدیہ خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کا وسطی امریکہ کے ملک گوئٹے مالا کا دورہ

گوئٹے مالا میں حضرت امام جماعت احمدیہ کے دست مبارک سے پہلی بیت الذکر کا افتتاح

ملک کے نائب صدر نے تقریب افتتاح میں شرکت کی اور خطاب فرمایا

اللہ کے گھروں کی تعمیر کا مقصد بنی نوع انسان کے درمیان محبت اور بھائی چارہ پیدا کرنا ہے۔ حضور ایدہ اللہ کا خطاب

اس بیت الذکر (مسجد) اور مشن کی تعمیر کے اخراجات مکرم چوہدری محمد الیاس صاحب آف کینیڈا نے بطور ہدیہ ایک اسیران راہ مولیٰ کی طرف سے ادا کئے

سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۳ سے ۶ جولائی ۱۹۸۹ء تک وسطی امریکہ کے ملک گوئٹے مالا کا دورہ فرمایا حضور ۲ اور ۳ جولائی کی درمیانی شب تقریباً ساڑھے بارہ بجے بذریعہ پرواز نمبر ۱۴۱ [illegible] روانہ ہوئے۔

اس خطہ زمین پر حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام کے مقدس جانشینوں میں سے کسی امام جماعت احمدیہ کا یہ پہلا دورہ تھا۔ اس سفر کے دوران حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایک نہایت ہی خوبصورت محل وقوع میں تقریباً ½۱ ایکڑ زمین میں ایک بلند جگہ پر نو تعمیر شدہ نہایت خوبصورت مسجد موسومہ بہ بیت الاول کا باقاعدہ افتتاح فرمایا۔ دو منزلہ یہ بیت الذکر ایک گنبد اور ۷۵ فٹ بلند خوبصورت مینار کے ساتھ دور دور سے دیکھنے والوں کو نظر آتی ہے۔ پہلی منزل میں تقریباً ۲۲۵ مرد نماز ادا کر سکتے ہیں اور دوسری منزل میں قریباً اتنی ہی تعداد میں خواتین کے لئے نماز کی جگہ مخصوص ہے بیت الذکر کے ساتھ دو منزلہ خوبصورت مشن ہاؤس بھی تعمیر کیا گیا ہے اس خطہ زمین پر خدا کے گھر کی تعمیر ایک عظیم الشان تاریخی اہمیت کا واقعہ ہے اس مشن اور بیت الذکر کی تعمیر کے جملہ اخراجات مکرم چوہدری محمد الیاس صاحب صدر جماعت کیلگری (کینیڈا) نے ذاتی طور پر برداشت کئے ہیں۔ مکرم چوہدری محمد الیاس صاحب کے والد مکرم چوہدری محمد اسحاق صاحب ساہیوال کیس میں اسیران راہ مولیٰ کے ساتھ اسیر تھے جب ان کی جیل سے رہائی ہوئی تو اس موقعہ پر انہوں نے خوشی اور اظہار تشکر کے طور پر اسیران راہ مولیٰ کے نام پر وسطی امریکہ اور جنوبی امریکہ کے مختلف ممالک میں سات مشن ہاؤسز بنا کر جماعت کی خدمت میں پیش کرنے کی خواہش کا اظہار فرمایا۔ جسے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے منظور فرمایا۔ ان کی اس پیشکش میں یہ سب سے پہلا مشن ہے جو انہوں نے تعمیر کر کے جماعت کی خدمت میں پیش کیا ہے۔

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ اس عظیم الشان تاریخی اہمیت کے حامل سفر میں حسب ذیل افراد کو حضور کی معیت کا شرف حاصل ہوا۔ خاکسار نصیر احمد قمر پرائیویٹ سیکرٹری۔ مکرم میجر محمود احمد صاحب افسر حفاظت، مکرم ملک اشفاق احمد صاحب افسر حفاظت اور مکرم کریم حیات صاحب۔ یہ امر یاد رکھنے کے لائق ہے کہ گوئٹے مالا میں حال ہی میں اس مشن اور بیت الذکر کی تعمیر کے ساتھ جماعت کے مشن کا آغاز ہوا ہے۔ اس وقت وہاں پر مکرم اقبال احمد صاحب نجم مربی سلسلہ ہیں۔ ان کے علاوہ مکرم ڈاکٹر سید وسیم احمد صاحب آف کیلگری کینیڈا وقتاً فوقتاً اپنے کام کے سلسلہ میں وہاں جاتے ہیں اور کچھ عرصہ وہاں قیام کرتے ہیں۔ ابھی تک باقاعدہ طور پر وہاں کوئی جماعت قائم نہیں ہو سکی۔ لیکن اس کے باوجود اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا دورہ جس عظیم الشان طور پر کامیاب رہا ہے اور مقامی لوگوں نے جس رنگ میں دلچسپی کا اظہار کیا ہے اس سے یہ عظیم الشان توقعات وابستہ ہیں کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت جلد وہاں ایک عظیم الشان جماعت قائم ہو جائے گی۔ چنانچہ اس امر کا اظہار خود مقامی لوگوں نے اور بعض منسٹرز اور معززین نے بھی گفتگو کے دوران کیا کہ یہ پیغام بڑی تیزی کے ساتھ یہاں پھیلنے والا ہے۔

سیدنا حضور جب گوئٹے مالا پہنچے تو آپ کے قیام کا انتظام شیرٹن ہوٹل میں کیا گیا تھا۔ قریباً ساڑھے بارہ بجے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ ہوٹل سے بیت الذکر کی طرف روانہ ہوئے یہاں سب سے پہلے حضور نے بیت الذکر کی محراب میں کھڑے ہو کر نوافل ادا کئے۔ بعد ازاں بیت الذکر کی باقاعدہ افتتاحی تقریب کا آغاز ہوا۔ اس موقع پر شہر کے معززین اور مختلف طبقہ فکر کی اہم شخصیات کو مدعو کیا گیا تھا۔ ان معزز مہمانوں میں ملک کے نائب صدر لائسنشیا ڈو روبرٹو کارپیو نکول جناب ڈاکٹر کارلوس آرڈمیٹ، منسٹر آف ہیلتھ اور جناب ڈاکٹر او برٹو اوڈری گوئسٹر منڈوبا، وائس منسٹر آف ہیلتھ، نائب منسٹر خارجہ یعنی نائب وزیر خارجہ جناب لائسنشیا ڈو ارل ریوبیرا آرباس وزارت داخلہ کے وائس منسٹر جناب لائسنشیا ڈو کارلوس [illegible] موریلز پریذیڈنٹ عدالت آئینی اور جناب لائسنشیا ڈو ایجا نوڈ ورد مالڈونا ڈو ایجوائری۔ بیت الذکر کی تعمیر میں حصہ لینے والے آرکیٹیکٹ جناب سرجیو کارڈو۔ انجینئر جناب سیپی کاکلیجوتون کومن، سیر واتنیر، مسٹر رال اور ان کی بیگم کارولینا ماسیلی۔ اور ایڈوائزر فار وائس منسٹر آف ہیلتھ جناب ڈاکٹر ہیوگو ہیرولڈ ہیریرا - وغیرہ معززین شامل ہوئے۔ اس موقع پر مہمانان کی تعداد تقریباً ۵۰۰ تھی تلاوت قرآن کریم مکرم اقبال احمد صاحب نجم نے کی۔ اور اس کا ترجمہ مکرم عطاء الحی صاحب منصور نے پیش کیا اس کے بعد حضرت اقدس بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی ایک نظم کے چند اشعار مکرم خادم حسین صاحب آف کیلگری نے پڑھ کر سنائے اس کے بعد گوئٹے مالا کے نائب صدر صاحب نے گوئٹے مالا کی قوم کی طرف سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو خوش آمدید کہا انہوں نے اپنی تقریر میں کہا کہ مذہبی آزادی ہمارے آئین کا حصہ ہے اور ہر شخص کو اپنے مذہب کے مطابق عمل کرنے کی کھلی آزادی ہے اور اس بیت الذکر کی تعمیر اپنی ذات میں اس آزادی کا اظہار ہے انہوں نے فرمایا کہ قرآن اور بائیبل میں کئی ایک حکمت کی باتیں ہیں جو سچائی پر مبنی ہیں۔

حضور کا خطاب:- جناب نائب صدر صاحب آف گوئٹے مالا کے خطاب کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ [illegible] سے خطاب فرمایا۔ حضور نے فرمایا کہ میرے لئے یہ تاریخی موقع ہے کہ اس اہم موقع پر آپ کے ملک میں اس خوبصورت بیت الذکر کے افتتاح کے لئے آیا ہوں۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ میرے الفاظ میرا ساتھ نہیں دیتے کہ میں خدا تعالیٰ کا شکریہ ادا کر سکوں ہماری پیدائش سے بھی کروڑہا سال پہلے اس کے احسانات ہم پر ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ ہمیں یہ تعلیم دی گئی ہے کہ جو لوگوں کا شکریہ ادا نہیں کرتا وہ خدا کا بھی شکر ادا نہیں کرتا۔ میں خدا کے شکر کے بعد گورنمنٹ آف گوئٹے مالا اور اس کے عوام کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے ہمیں اس بات کی اجازت اور آزادی دی کہ ہم یہ بیت الذکر تعمیر کریں۔ ایک ایسا [illegible] میں جہاں کیتھولک عیسائیوں کی ایک [illegible]

اکثریت ہے۔ یقیناً یہ ایک بہت بڑی نوازش ہے۔ حضور نے فرمایا کہ میں دنیا بھر میں ... میں پھیلے ہوئے ۱۰ ملین احمدیوں کی طرف سے دلی طور پر آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ جس وقت سے میں نے اس ملک کی زمین پر قدم رکھا ہے میں آپ کی طرف سے لطف و مہربانی کے مظاہر دیکھ رہا ہوں۔ ائیرپورٹ پر جناب ڈپٹی ہیلتھ منسٹر صاحب ملے اور اسی طرح جناب ورکس پریذیڈنٹ صاحب منسٹر آف ہیلتھ اور دیگر معززین نے یہاں تشریف لاکر ہماری اس مجلس کو رونق بخشی ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ یہ صرف لطف و مہربانی ہی نہیں بلکہ یہ عاجزی اور انکساری ہے اور یہ وہ صفات ہیں جو خدا کی نظر میں مقبول ہیں۔

محترم چوہدری محمد الیاس کا منفرد مقام

حضور نے فرمایا کہ محمد الیاس صاحب آف کیلگری کینیڈا کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ حضور ایدہ اللہ نے بتایا کہ ہم ایک دولتمند جماعت نہیں لیکن ہم اپنے دلوں کے لحاظ سے دولت مند ہیں۔ اور قربانی کرنے میں امیر ہیں۔ بڑے چھوٹے سب قربانی کرتے ہیں لیکن بعض اوقات بعض فیملیز سارے مشن کے اخراجات برداشت کرنے کے لئے آگے بڑھتی ہیں۔ چوہدری محمد الیاس صاحب کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ انہوں نے اپنے ذرائع سے ساؤتھ امریکہ میں اپنی طرف سے اپنے والدین اور اپنی اہلیہ کے والدین کی طرف سے سات مشن ہاؤس بناکر پیش کرنے کا عہد کیا ہے یہ آزادانہ اور رضاکارانہ قربانی کا ایسا مظاہرہ ہے جو احمدیت کی تاریخ میں پہلی اور منفرد مثال ہے کہ انہوں نے نہ صرف مشن کے اخراجات برداشت کئے ہیں بلکہ خوبصورت بیت الذکر بھی تعمیر کی۔

اس کے بعد حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ اب میں نہ صرف بیت الذکر بلکہ عبادت گاہوں کی تعمیر کے مقصد کی طرف متوجہ ہوتا ہوں۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ خواہ سناگاگ (یہودیوں کی عبادت گاہ) ہو، چیپل ہو یا مندر ہو تمام عبادت گاہیں بنیادی طور پر انسان کی حفاظت کے لئے تعمیر ہونی چاہئیں کیونکہ یہ ناممکن ہے کہ خدائے واحد کی عبادت کے لئے تعمیر ہونے والی عبادت گاہیں اس نیت سے بنائی جائیں کہ وہاں ایسے افکار کا پرچار ہو یا ایسے اعمال بجالائے جائیں جن سے بنی نوع انسان میں افتراق پیدا ہو۔ یہ خیال کلیۃً رد کئے جانے کے لائق ہے ایسی جگہیں تو باہمی محبت، مفاہمت، ہمدردی بنی نوع انسان اور رواداری کی تعلیم کے لئے ہوتی ہیں۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ آخر پر میں ایک اور مقصد کی طرف متوجہ ہوتا ہوں جس کے لئے بیوت الذکر منارہ اور عبادت گاہیں تعمیر ہوتی ہیں۔ حضور نے فرمایا یہ جگہیں خدا کے گھر کہلاتی ہیں جب آپ اپنے کسی ایسے دوست کے گھر جاتے ہیں جسے آپ سے محبت ہو تو آپ بھی اسی طرح گھر کو سجانے کی کوشش کرتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا بدقسمتی سے عام طور پر دیکھنے میں آیا ہے کہ تمام دنیا میں عبادت گاہیں اس اصل مقصد سے ہٹ کر دوسرے مقاصد کے لئے استعمال ہوتی ہیں۔ لوگ خدا سے ملنے کے لئے گرجوں اور عبادت گاہوں میں نہیں آتے بلکہ صرف ہاتھ لگاکر واپس آجاتے ہیں اور جب عبادت گاہ سے واپس آتے ہیں تو خدا کا کوئی رنگ ساتھ نہیں لاتے۔ حضور نے فرمایا کہ اگر دنیا میں امن کا قیام ہمارا مقصد ہے تو نہایت ضروری ہے کہ ہم ان عبادت گاہوں کی طرف بامقصد طور پر جائیں۔ خدا سے ملنے کی غرض سے جائیں اور اس کی یاد ساتھ لائیں اور اس کا رنگ لے کر واپس لوٹیں۔ قرآن کریم میں ایسے متعدد حوالہ جات موجود ہیں کہ جو لوگ خواہ کسی بھی خدائی پیغام کو قبول کرتے ہیں اگر وہ اپنے ایمان یا عقیدہ میں مخلص ہیں اور اس کے مطابق عمل کرتے ہیں اور اپنے اعتقاد کے مطابق اعمال صالحہ بجالاتے ہیں تو ایسے لوگوں پر کوئی خوف و حزن نہیں ہوگا حضور نے فرمایا کہ یہ بنیادی پیغام ہے اور یہی آج آپ کے لئے بنیادی پیغام ہے کہ آپ جو بھی ہیں اگر آپ مخلص ہیں اور جس خدا پر بھی آپ ایمان رکھتے ہیں اخلاص کے ساتھ اس پر ایمان رکھیں اور خدا کے ساتھ اپنے تعلق کا بنی نوع انسان کے ساتھ اپنے تعلق میں اظہار کریں تو آپ یقیناً خدا تعالیٰ کی رضا کو پانے والے ہوں گے۔

خطاب کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ دیگر معززین کے ساتھ اس جگہ پر تشریف لے گئے جو کہ لوائے احمدیت اور گوئٹے مالا کا قومی پرچم لہرانے کے لئے مخصوص کی گئی تھی حضور ایدہ اللہ نے لوائے احمدیت لہرایا اور اس سے قبل جناب وائس پریذیڈنٹ صاحب آف گوئٹے مالا نے گوئٹے مالا کا پرچم لہرایا۔ اس موقع پر نعرے بھی بلند کئے گئے بعد ازاں جملہ مہمانان مشن ہاؤس میں تشریف لے گئے اور اس موقع پر تمام مہمانوں کی خدمت میں ماکولات اور بعض تحائف پیش کئے گئے۔ اس افتتاحی تقریب میں کینیڈا اور امریکہ سے بھی بعض احباب جماعت تشریف لائے۔ ان سب کے اسماء بغرض ریکارڈ تحریر ہیں۔

۱۔ مکرم چوہدری محمد الیاس صاحب آف کیلگری کینیڈا
۲۔ مکرمہ بشریٰ الیاس صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری محمد الیاس صاحب کیلگری کینیڈا۔
۳۔ مکرم ڈاکٹر سید وسیم احمد صاحب کیلگری کینیڈا
۴۔ مکرم چوہدری محمد اسحاق صاحب والد مکرم چوہدری محمد الیاس صاحب گولڈن بی۔ سی۔ کینیڈا۔
۵۔ مکرمہ اعجاز سلطانہ صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری محمد اسحاق صاحب گولڈن بی۔ سی۔ کینیڈا۔
۶۔ مکرم ڈاکٹر کریم احمد صاحب نعیم نیوجرسی امریکہ۔
۷۔ مکرمہ زبیدہ بیگم صاحبہ بیگم مکرم ڈاکٹر کریم احمد صاحب نعیم نیوجرسی امریکہ
۸۔ مکرم خادم حسین صاحب کیلگری کینیڈا۔
۹۔ مکرم چوہدری احسان الٰہی صاحب سسکاٹاون کینیڈا۔
۱۰۔ مکرم ڈاکٹر عطاء الٰہی صاحب مقیم سپین۔
۱۱۔ ... فضل الٰہی صاحب ... سپین
۱۲۔ مکرم ڈاکٹر نسیم رحمت اللہ صاحب کلیولینڈ امریکہ
۱۳۔ مکرمہ آمنہ رحمت اللہ صاحبہ کلیولینڈ امریکہ۔
۱۴۔ عزیزہ رقیہ بنت مکرم ڈاکٹر نسیم رحمت اللہ صاحب کلیولینڈ امریکہ۔
۱۵۔ مکرم ڈاکٹر سید جعفر علی صاحب کلیولینڈ امریکہ
۱۶۔ مکرمہ عزیزہ صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر سید جعفر علی صاحب کلیولینڈ امریکہ۔
۱۷۔ عزیزہ صبا علی صاحبہ بنت مکرم ڈاکٹر سید جعفر علی صاحب
۱۸۔ ثاقب علی صاحب ابن سید جعفر علی صاحب کلیولینڈ امریکہ۔

اس طرح حضرت امام جماعت احمدیہ خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ اور حضور کے افراد قافلہ اور مقامی مربی سلسلہ سمیت تقریب کے احمدی شرکاء کی کل تعداد چوبیس بنتی ہے۔ (جاری ہے)

(بشکریہ روزنامہ الفضل ربوہ ۲۷ جولائی ۱۹۸۹ء)

”وقف نَو“ کے متعلق ضروری ہدایت

جو والدین وقف کے متعلق خط حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں لکھیں وہ مندرجہ ذیل کوائف ضرور درج کیا کریں۔

۱۔ اپنا نام اور پورا پتہ
۲۔ بچے کی والدہ کا نام
۳۔ بچے کا پورا نام
۴۔ بچے کی تاریخ پیدائش
۵۔ موجودہ اور مستقل پتہ

وکیل التبشیر تحریک جدید قادیان

درخواست دعا: محترم مرزا منور احمد صاحب درویش قادیان اپنے عزیزوں سے ملاقات کے لئے ربوہ تشریف لے گئے ہیں بذریعہ فون اطلاع ملی ہے ان کو اچانک ہارٹ اٹیک ہوا فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہیں موصوف کی صحت کاملہ کے لئے درخواست دعا ہے۔ (ادارہ)

ایک اسیر راہ مولیٰ کی دردناک داستان

از مکرم رشید احمد چوہدری صاحب پریس سیکرٹری جماعت احمدیہ عالمگیر

میر پور خاص سندھ سے مرزا مبارک احمد نصرت نے دوران اسیری چند واقعات بھجوائے تھے نیز جیل سے رہائی کے بعد انہوں نے مفصل طور پر اپنے حالات تحریر کر کے بھجوائے ہیں جن سے پتہ چلتا ہے کہ مباہلہ کے چیلنج کے بعد پاکستان کے ملاؤں نے کیا وطیرہ اختیار کیا ہے اور آج کے دور میں بھی پاکستان میں بے گناہ احمدیوں پر کس طرح ظلم روا رکھا جا رہا ہے۔

مرزا مبارک احمد نصرت صاحب کو ۲۴ جنوری ۱۹۸۹ء کو ان کی ڈسپنسری واقع میر پور خاص سے گرفتار کیا گیا۔ اور ۹۴ دن جیل میں کاٹنے کے بعد مورخہ ۱۷/۴/۸۹ کو جیل سے رہائی ہوئی۔

ان کی گرفتاری کی وجہ یہ ہوئی کہ نومبر ۱۹۸۸ء میں جہاں دیگر مکفرین اور مکذبین کو مباہلہ کا چیلنج بھجوایا گیا وہاں صوبہ سندھ کے کنوینر تحفظ ختم نبوت مولوی میاں احمد حمادی کو بھی بذریعہ رجسٹری مباہلہ کا پمفلٹ بھجوایا گیا۔ جس کے جواب میں مولوی حمادی نے سلسلہ عالیہ احمدیہ کے خلاف چھپا ہوا لٹریچر جس میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور دیگر اکابرین جماعت پر نہایت گندے اور لغو اعتراضات تھے بھجوایا۔ اس کے جواب میں مبارک احمد نصرت صاحب نے میاں حمادی کو مندرجہ ذیل خط پوسٹ کیا۔

"آپ کا روانہ کردہ کتب کا رجسٹرڈ بنڈل موصول ہوا۔ ... جماعت احمدیہ امام مہدی آخر الزمان کی جماعت ہے جو دنیا میں امن آشتی پھیلانے، اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کو دنیا میں منوانے کے لئے شب و روز کوشاں ہے۔ عموماً آپ علماء حضرات اور خصوصاً مجلس تحفظ ختم نبوت کے علماء گذشتہ چند سالوں میں حکومت کے زیر سرپرستی بے لگام دشنام دہی اور استہزاء، الزام تراشی، تحقیر، تخفیف، طرح طرح کے من گھڑت جھوٹے عقائد جماعت کی طرف منسوب کر کے اشتہار کر کے مزا لیتے رہے ہیں۔ اور خوش ہوتے رہے ہیں آپ کا روانہ کردہ بنڈل بھی انہی امور پر مشتمل ہے۔

بالآخر امام جماعت احمدیہ نے ۱۰ جون ۱۹۸۸ء کو تحفظ ختم نبوت کی طرف سے جماعت احمدیہ کی طرف منسوب کردہ عقائد اور الزامات کو جن کی تعداد ۵۶ ہے۔ مباہلہ کے پمفلٹ میں درج کر کے لعنۃ اللہ علی الکاذبین کر کے دعوت مباہلہ شائع کر دی۔

چونکہ ہم قطعی طور پر اس یقین پر قائم ہیں کہ مباہلہ کے لئے کسی ایک جگہ اکٹھا ہونا ضروری نہیں صرف وضاحت کے ساتھ دنیا کے علم میں بذریعہ تشہیر لا کر یہ دعا کرنا ضروری ہے کہ جھوٹے پر خدا کی لعنت ہو تا کہ یہ محض انفرادی بد دعا نہ رہے بلکہ اس کے نتیجہ میں ظاہر ہونے والے نشانات بنی نوع انسان کے لئے ہدایت کا موجب بنیں اس لئے امام جماعت احمدیہ نے اپنے شائع کردہ مباہلہ کے پمفلٹ میں کسی ایک مقام پر جمع ہونے کی شرط نہیں لگائی تا کہ اکناف عالم میں جو گروہ بھی اپنے مفروضہ عقائد کو ہمارے متعلق صحیح سمجھتا ہو ہماری طرف منسوب کر کے لعنۃ اللہ علی الکاذبین کہہ کر مباہلہ کا فریق بن جائے .....

میں آپ سے نہایت ادب سے درخواست کرتا ہوں کہ خدا کے مقرر کردہ امام کے مباہلہ کے نتیجہ میں جو نشانات روز روشن کی طرح ظاہر ہو رہے ہیں آپ ان سے عبرت حاصل کریں یہی مومن کی شان ہے۔ توبہ و استغفار کریں اور اپنی حرکات سے باز آجائیں تا کہ اللہ تعالیٰ کی ناراضگی سے بچ جائیں۔

اگر آپ نے مباہلہ کا فریق ثانی بننا قبول کر لیا تو آپ یقیناً امام وقت کی ڈالی ہوئی لعنت کے نیچے آجائیں گے ..... ٹریکٹ مباہلہ منسلک ہذا ہے .....

فاعتبروا یا اولی الابصار"

خاکسار
مرزا مبارک احمد نصرت

اس کے جواب میں مولوی حمادی نے ۲۷ صفحات کا ایک اور غلیظ خط بھجوا دیا اور ساتھ ہی ٹنڈو آدم تھانہ میں ان کے خلاف زیر دفعات ۲۹۵/سی، ۲۹۸/سی مقدمہ درج کرا دیا۔ درخواست میں لکھا "فریاد ہے کہ میں میاں محمد حمادی مجلس تحفظ ختم نبوت سندھ کا صوبائی کنوینر ہوں مورخہ ۹-۱۱-۸۸ بر وقت اندازاً ۴ بجے شام مجھے ایک خط رجسٹری موصول ہوا جس کے ساتھ مرزا طاہر احمد کا جاری کیا مباہلہ کا چیلنج بھی ملا اس خط میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود لکھا ہوا ہے۔ اس خط پر دستخط کے طور پر لکھا ہوا ہے "خاکسار مرزا مبارک احمد نصرت" اور لفافہ کے پچھلی طرف جو پتہ دیا ہوا ہے اس پر وہی نام پوسٹ بکس نمبر ۷ اقبال نگر میر پور خاص سندھ لکھا ہوا ہے۔ ذاتی طور پر معلوم کرنے پر معلوم ہوا کہ پوسٹ بکس نمبر ۷ قادیانی مشہور ڈاکٹر کا نمبر ہے ..... جبکہ غلام احمد قادیانی اور ان کے جانشین اور پیروکار حکومت کے قانون کے مطابق کافر ہیں تو اس کافر کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود میں شامل کر کے مرزا مبارک احمد نصرت نے توہین کا ارتکاب کیا ہے جو دفعہ ۲۹۵ (C) کا جرم ہوا اور اس طرح بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو اور مرزا طاہر کا دیا ہوا چیلنج بھیج کر اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کیا ہے۔ اور میرے جذبات کو مشتعل کیا ہے اس طرح اس نے جرم ۲۹۸ (C) P.P.C کا ارتکاب کیا ہے۔"

چونکہ مقدمہ تھانہ ٹنڈو آدم میں درج کرایا گیا تھا اس لئے وہاں کی پولیس ۲۴ جنوری ۱۹۸۹ء کو مرزا مبارک احمد نصرت کو گرفتار کرنے کے لئے صبح ۱۱½ بجے ان کی ڈسپنسری پہنچی۔ دو مسلح پولیس کے آدمیوں کے ہمراہ S.H.O بھی تھے۔ انہیں نہ کسی سے ملنے دیا گیا اور نہ ہی عزیز و اقارب کو اطلاع کرنے کی اجازت دی گئی بلکہ گرفتار کر کے پولیس وین اور بعد میں بس پر سوار کر کے انہیں ۶۰، ۶۵ میل دور تھانہ ٹنڈو آدم لے جایا گیا۔ جہاں وہ شام کے ۴½ بجے پہنچے۔ S.H.O نے ان کی جیب میں سے ۲۷۵/- روپے نکال لئے اور حوالات میں بند کر دیا۔ ان کو کہا گیا کہ اپنے کھانے کا بندوبست خود کریں۔ جب مرزا صاحب نے کہا کہ کل رقم تو آپ نے جیب سے نکال لی ہے کھانے کا انتظام کیسے کروں تو ۷۵/- روپے ان کی رقم میں سے ان کو لوٹا دیئے گئے۔ پولیس لاک اپ کے حالات وہ یوں لکھتے ہیں۔

"تقریباً ۷ فٹ چوڑا اور ۱۲ فٹ لمبا کمرہ تھا جس میں پہلے ہی چار قیدی تھے۔ ٹائلٹ بھی اسی کمرہ میں تھی بدبو سے دماغ پھٹا جاتا تھا۔ صفائی کا انتظام کوئی نہ تھا۔ ۲۴ گھنٹہ میں ایک دفعہ ٹائلٹ کو پانی گرا کر صاف کیا جاتا تھا۔ اور پینے کے لئے نیز طہارت کے لئے سلاخوں سے باہر ایک مٹکا تھا جو بغیر ڈھکنے کے تھا اور وہ بھی اکثر خالی رہتا تھا بڑی مشکل سے منت سماجت کر کے پینے کے لئے پانی مہیا کیا جاتا تھا۔

۲۵/۱/۸۹ کو صبح ۹ بجے مولوی حمادی اپنے چیلے چانٹوں کے ہمراہ مجھے حوالات میں بند دیکھنے کے لئے آیا اور اس کے بعد اکثر مولوی مجھے حوالات میں دیکھنے کے لئے آتے رہے۔ میں اسی حوالات میں کپڑا بچھا کر نماز پڑھ ادا کرتا تھا۔ ایک دفعہ مولویوں نے مجھے دیکھ لیا اور شور مچانا شروع کر دیا پولیس کا حوالدار میرے پاس آیا اور مجھے

غلیظ گالیاں نکال کر کہنے لگا او۔ قادیانی تو نے ادھر بھی شرارت شروع کر دی ہے۔ تو کافر ہے تجھے نمازیں پڑھنے کا کوئی حق نہیں۔ خبردار نمازیں نہ پڑھنا ورنہ دوسرا کیس بھی ہو جائے گا۔ پھر اس نے ڈیوٹی پر موجود عملے کو ہدایت کی کہ اس کافر کو نماز نہیں پڑھنے دینا۔ کوئی ایک گھنٹے کے بعد S.H.O جس نے مجھے گرفتار کیا تھا آیا اور مزید تاکید کی کہ نماز نہ پڑھنا۔ مگر میں خدا کے فضل سے باقاعدہ نمازیں پڑھتا رہا۔

۸۹/۱/۵ کو مجھے عدالت میں پیش کیا گیا جہاں سے پولیس کو ۵ دن کا ریمانڈ مل گیا۔ ۵ دن میں اسی حوالات میں بند رہا۔ اور روزانہ مولوی حمادی اپنے حواریوں کے ہمراہ تھانہ آتا رہا۔ ریمانڈ کی مدت ختم ہونے کے بعد پھر عدالت میں پیش کیا گیا میرے ساتھ دو اور ملزم تھے۔ جن کو ہتھکڑی نہیں لگائی گئی تھی مگر مجھے ہتھکڑی لگا کر پیش کیا گیا۔ دریافت کرنے پر پولیس کے ملازمین نے بتایا کہ چونکہ یہ حمادی کا مقدمہ ہے اس لئے اس کے ساتھ یہ سلوک کیا جا رہا ہے۔ یہاں سے مجھے ٹنڈو آدم جیل میں بھیج دیا گیا جیل کی جس بیرک میں مجھے رکھا گیا وہاں ۱۶ قیدی پہلے موجود تھے انہوں نے مجھے گھیرے میں لے لیا اور پوچھنے لگے کہ تم کس جرم کی پاداش میں اندر آئے ہو جب انہیں علم ہوا کہ میں احمدی ہوں وہ سخت آگ بگولہ ہو گئے اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شان میں گستاخانہ الفاظ بولنے لگے۔ انہوں نے مولوی حمادی کی طرف سے جیل میں بھجوائی ہوئی کتب میرے سامنے رکھ دیں اور ان کو دکھا دکھا کر اعتراض پر اعتراض کرنے شروع کر دیئے پندرہ بیس منٹ شور و غل کے بعد وہ تھک گئے تو میں نے انہیں کہا کہ اب میری بات بھی سن لو سہی۔ پھر میں نے انہیں بتایا کہ یہ مولوی جھوٹے ہیں۔ اس پر وہ مولویوں کو برا بھلا کہنے لگے۔ اور انہوں نے کہا کہ تم بے شک نمازیں پڑھو ہمیں

کوئی اعتراض نہیں۔

۸۹/۱/۲۱ کو مجھے پولیس وین میں بٹھا کر ہتھکڑی لگا کر شہداد پور جیل میں منتقل کر دیا گیا۔ جو ٹنڈو آدم سے تقریباً ۱۵ میل کے فاصلہ پر ہے۔ شہداد پور جیل میں جیلر اور سپاہی نے مجھے پہنچتے ہی دھمکیاں دینی شروع کر دیں اور کہا کہ ادھر آرام سے رہنا اور کوئی مسئلہ پیدا نہ کرنا۔ جس بیرک میں مجھے بند کیا گیا وہاں پہلے ہی ۱۸ قیدی موجود تھے جو سب کے سب گھناؤنے جرائم کے قید ہوئے تھے کوئی قتل کوئی ڈاکہ اور کوئی منشیات کے کیس میں آئے تھے انہیں جب علم ہوا کہ میں احمدی ہوں تو انتہا درجہ کی نفرت کا اظہار کیا۔ میرے ساتھ بیٹھ کر کھانے پر اعتراض کیا اور میرے برتنوں کو علیحدہ کر کے نشان لگا دیئے۔ پندرہ بیس دن تک یہ نفرت کا سلسلہ جاری رہا انہیں دوران میں انہیں سمجھاتا رہا کہ ہمارا کلمہ نماز روزہ حج وغیرہ سب کچھ وہی ہے جس کا قرآن کریم میں حکم ہے۔ آہستہ آہستہ ان پر بات واضح ہو گئی اور نفرت دور ہو گئی۔ اب وہ میرے ساتھ بیٹھتے بھی تھے اور کھاتے بھی تھے بلکہ اکثر کسی قیدی کو تکلیف ہوتی یعنی سر درد یا پیٹ درد وغیرہ تو میرے پاس آتے کہ تم نمازیں باقاعدہ پڑھتے ہو قرآن مجید کی تلاوت کرتے ہو دم کر دو۔

قید کے ڈیڑھ ماہ بعد معلوم ہوا کہ مولوی حمادی نے ٹنڈو آدم تھانہ میں مجھ پر ایک اور مقدمہ درج کرا دیا ہے۔ پولیس کی اپنی درخواست میں وہ لکھتا ہے۔

”درخواست ہے کہ آج ۱۵؍ جنوری ۱۹۸۹ء کو وقت اندازاً ۳ بجے مرزا مبارک احمد قادیانی پر کئے ہوئے مقدمہ ۲۹۵/C اور ۲۹۸/C کے سلسلہ میں میں اور محمد اعظم خان محمد خان پاتی محمد جناب مقصود احمد I.O تفتیشی افسر کے دئے ہوئے وقت کے مطابق آئے ہم نے پولیس لاک اپ میں سلاخوں والے دروازے سے دیکھا کہ مرزا مبارک احمد قادیانی بیت اللہ شریف کی طرف منہ کر کے نماز پڑھ رہا تھا جس نے باقاعدہ رکوع سجدہ کیا جب کہ امتناع قادیانیت کے حکم ۲۹۸/C کے مطابق کوئی بھی قادیانی بالواسطہ یا بلاواسطہ اپنے آپ کو مسلمان ظاہر نہیں کر سکتا اور نماز جس طریقے سے مبارک احمد قادیانی نے پڑھی ہے نماز غیر مسلم نہیں پڑھ سکتا اس کو نماز پڑھنے کا حق نہیں تھا نہ کہ موجود عملے نے بھی دیکھا ہے مہربانی کر کے مرزا مبارک احمد قادیانی جو پہلے ہی ۲۹۵/C اور ۲۹۸/C-PPC کے تحت گرفتار ہے مزید PPC ۲۹۸/C درج فرمائیں کیونکہ اس نے جان بوجھ کر مخالفانہ PPC ۲۹۸/C کی خلاف ورزی کی ہے۔ اور ایک کافر نے ہم مسلمانوں کے مذہبی جذبات کو تکلیف پہنچائی ہے۔ اس نے کھلم کھلا اسلام ظاہر کیا ہے۔“

اس کے بعد ایک دفعہ پھر خاکسار کو عدالت میں پیش کیا گیا۔ عدالت سے فارغ ہونے کے بعد ہم شہداد پور جانے کے لئے بس کے انتظار میں کھڑے تھے کہ مولوی حمادی بھی کورٹ میں سے ہوتا ہوا میرے پاس آیا اور مجھے ہتھکڑی میں دیکھا اور پھر غلیظ گالیاں دینے لگ گیا اور پولیس والوں کو کہنے لگا کہ اس کو میرے حوالے کر دو میں اس کا پیٹ چاک کر دوں یہ گستاخ رسول ہے اور واجب القتل ہے اس سے کسی قسم کی نرمی نہ کرو۔ چوک میں اس کا شور سن کر بہت سے افراد اکٹھے ہو گئے۔ اتنے میں ٹریفک کا ایک سپاہی آیا اور کہنے لگا کہ اس کو فوراً یہاں سے لے جاؤ ورنہ فساد کا اندیشہ ہے اور ہو سکتا ہے کہ اس کو نقصان پہنچے۔ میرے ساتھ والے پولیس کے آدمی بھی گھبرا گئے مگر خدا نے فضل کیا اور شہداد پور جانے والی بس آگئی اور ہم جلدی سے اس میں سوار ہو کر شہداد پور روانہ ہو گئے۔

شہداد پور جیل میں ایک ایک بیرک میں بعض دفعہ ۲۶، ۲۸ قیدی بند کر دیئے جاتے تھے حالانکہ جگہ صرف ۱۵، ۱۶ قیدیوں کے لئے تھی۔ پھر ان میں بعض T.B کے مریض بھی ہوتے تھے اور بعض کو منشیات کی عادت تھی جیل میں چرس وغیرہ کی خوشبو ہر طرف ہوتی تھی۔ رات دن یلغار کر رکھی تھی۔ کپڑوں میں نیز سروں میں جوئیں عام تھیں شروع شروع میں قیدیوں نے نفرت کا اظہار کیا مگر بعد میں میرے ساتھ نمازیں پڑھنے لگے اور نماز باجماعت ہونے لگی۔ اس عرصہ میں تبلیغ کا سلسلہ جاری رہا ان میں سے ایک نے تو اسی عرصہ میں خواب دیکھی اور کہنے لگا کہ میں آج سے احمدی ہوں میری بیعت کا خط لکھ دو چنانچہ حضرت اقدس کی خدمت میں بیعت کا خط لکھ دیا گیا۔

۱۷؍ اپریل کو عدالت نے میری ضمانت منظور کر لی۔ پہلے مقدمہ پر دو لاکھ روپے اور دوسرے مقدمہ پر ۱۰ ہزار کی ضمانت پر مجھے ۱۷؍ اپریل ۱۹۸۹ء کو رہا کر دیا گیا۔“

اپنے ایک خط میں جو انہوں نے جیل میں سے تحریر کیا تھا وہ لکھتے ہیں:-

”آج ستر واں دن بھی گذر گیا ابھی جیل میں بند ہوں قید کی زندگی بڑی کٹھن ہے۔ اللہ تعالیٰ اس امتحان سے نکالے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ عزت سے آزادی دے اور بخیر و عافیت اپنے گھر جاؤں۔ والد صاحب کی نظر گزشتہ ڈیڑھ ماہ سے اتنی کمزور ہو چکی ہے کہ ان کو کچھ نظر نہیں آتا۔ اس وقت شام کے چھ بجے ہیں چاروں طرف اونچی آہنی دیواریں ہیں۔ اور دروازوں پر موٹے تالے پڑے ہوئے ہیں۔ سارے ماحول میں گھٹن ہے۔ میرے لئے نیز تمام اسیران راہ مولیٰ کے لئے دعا کریں۔“

مکرم مرزا مبارک احمد نصرت کے والد محترم مرزا عبد الحمید صاحب ۸۹/۶/۱۷ کو وفات پا گئے تھے ان کی مغفرت کے لئے بھی احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

مرزا عبد الحمید صاحب، مرزا محمود احمد صاحب مبلغ انگلستان کے بڑے بھائی تھے۔

ساتویں قسط

پاکستان کے مظلوم احمدیوں کے دردناک تاثرات

امیر جماعت احمدیہ مردان مکرم محمد کشور خان صاحب امام جماعت احمدیہ کے نام اپنے ایک خط میں لکھتے ہیں :-

"ہماری مسجد شہید ہو چکی ہے اور ویران پڑی ہے جس میں مختلف قسم کا گند پڑا ہے۔ مسجد کا کیس عدالت میں دائر ہے اور حکومت کی طرف سے دفعہ ۱۴۵ کا مقدمہ بھی دائر ہے اور یہاں کی انتظامیہ خصوصی طور سے یہ نہیں چاہتی کہ ہم اپنی مسجد کے قریب بھی ہو جائیں۔ میری دلی خواہش اور تمنا ہے کہ ہم لوگ وہاں جاکر مسجد کو صاف کریں اور پھر سے وہاں جاکر سجدہ کریں جہاں ہمارے بزرگوں نے خدا کے حضور سجدے کئے ہیں۔ مسجد کی دوبارہ آبادی کے لئے حضور سے خصوصی دعاؤں کی درخواست ہے۔"

(اقتباس از خط مکرم محمد کشور خان صاحب امیر جماعت احمدیہ مردان صوبہ سرحد)

★۔۔۔ مرکز سلسلہ ربوہ سے مکرم نعیم احمد صاحب صدیقی حضرت امام جماعت احمدیہ کے نام اپنے خط محررہ ۸۹-۳-۲۳ میں تحریر کرتے ہیں کہ :-

"آج ۲۳ مارچ کا دن ہے اور تمام احباب جماعت اس دن کو خوشیوں اور علی الاعلان اظہار خوشی سے منا رہے ہیں۔ اور ہم ہیں کہ ہم پر پابندیوں کا دائرہ مزید تنگ کر دیا گیا۔ ربوہ کی فضا میں ایک اداسی سی بن گئی ہے۔ آج جب نماز فجر کے بعد دعا اور تقسیم مٹھائی سے فارغ ہو کر لوگ بیت سے باہر نکلے تو یہ دیکھ کر حیران ہو گئے کہ سائیکلوں پر پولیس کے مجاہدین ہاتھوں میں لاٹھیاں، رائفلیں اور آنسو گیس اور نامعلوم کیا کیا لئے اور اسلحہ سے لیس متعلقہ مقامات پر کثرت کی بڑے جلوس پر قابو کرنے کے لئے تیار کھڑے تھے۔ جہاں دیکھو بندہ رہا تھا۔ انہیں بھی آ رہی تھی کہ بیچارے نادان کیسے گھوم رہے ہیں اور ہماری خوشیوں پر پہرہ دے رہے ہیں۔"

(اقتباس از خط مکرم نعیم احمد صاحب صدیقی ۱۲/۱۳ - بیت الحبیب دارالصدر جنوبی - ربوہ)

★۔۔۔ لندن سے مکرم سغیر احمد صاحب سنوری اپنے والد مقیم راولپنڈی اور اپنے ماموں مقیم لاہور کی مظلومانہ مشکلات کا ذکر کرتے ہوئے اپنے خط محررہ ۸۹-۵-۱۰ میں لکھتے ہیں :-

"حضور! میرے ماموں منیر احمد سنوری جو لاہور میں ہوتے ہیں۔ ان کی کئی سال سے ترقی رکی ہوئی تھی۔ ان کے چیف انجینئر نے اور ترقی کے آرڈر آ گئے تھے لیکن وہاں سب آفس والوں نے شور مچا کر فسادیوں کو چیف انجینئر نہیں بننے دینا، ترقی کے آرڈر کو کینسل (CANCELLED) کروا دیا۔ آپ سے خاص طور پر دعا کی درخواست ہے۔

حضور! میرے والد صاحب عاشق حسین آفتاب سنوری راولپنڈی بینک میں تھے لیکن ۶ ماہ سے وہ اور شیخ ... کے چکروں میں ہیں۔ بینک والوں نے جان بوجھ کر فسادیوں پنڈی میں ہے، انہیں باہر بھیج دو۔ اب پنڈی سے باہر واہ اور ٹیکسلا میں چکر لگوا رہے ہیں۔ اور احمدی ہونے کی وجہ سے پنڈی واپس نہیں بلا رہے!"

(اقتباس از خط مکرم سغیر احمد صاحب سنوری

12, CHELMSFORD ROAD,
WALTHAMSTOW E.
17, 8NF. LONDON.

★۔۔۔ گجرات سے مکرم ڈاکٹر احمد حسن چیمہ صاحب حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کے نام اپنے خط محررہ ۸۹-۴-۳۰ میں تحریر فرماتے ہیں :-

"خاکسار کے بیٹے اعجاز الحسن چیمہ نے جشن تشکر کے موقعہ پر لاہور میں غرباء کو کھانا وغیرہ تقسیم کیا۔ مخالفین نے جلوس نکالا۔ گندی گالیاں دیں۔ پولیس کے ساتھ گھر کا گھیراؤ کر لیا اور مقدمہ بنا دیا۔ آج بمشکل ضمانت ہوئی ہے۔ مورخہ ۱۲ مئی ۸۹ء کو دوبارہ عدالت میں حاضر ہونا ہے۔"

(اقتباس از خط مکرم ڈاکٹر احمد حسن چیمہ صاحب ریلوے روڈ۔ گجرات)

★۔۔۔ نواب شاہ (سندھ) سے مکرم نذر محمد خان صاحب اپنے خط محررہ ۸۹-۵-۱۰ میں لکھتے ہیں کہ :-

"کل مورخہ ۸۹/۵/۱۴ کو ہمارے ایک مخلص دوست مکرم ڈاکٹر منور احمد صاحب آف سکرنڈ ضلع نواب شاہ کو شہید کر دیا گیا ہے۔ ... ملک میں مذہبی جنونی لوگوں کی حرکات میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ حکومت بالکل خاموش ہے ..... چند دن قبل خاکسار کے والد صاحب کے نام اور خاکسار کے تایا صاحب کے نام دو شدید خطوط موصول ہوئے ..... یہ خط دھمکیوں پر مبنی ہے اور قتل کی دھمکی خاکسار کو اور خاکسار کے والد صاحب اور خاکسار کے تایا صاحب کو ان کے خط میں دی گئی ہے۔"

(اقتباس از خط مکرم نذر محمد خان صاحب پوسٹ بکس نمبر ۴ - نواب شاہ - (سندھ)

جلسہ پیشوایان مذاہب لجنہ اماء اللہ حیدرآباد و سکندرآباد

رپورٹ مرتبہ محترمہ امۃ النعیم بشیر صاحبہ جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ حیدرآباد

لجنہ اماء اللہ حیدرآباد و سکندرآباد کے زیر اہتمام زیر صدارت محترمہ ... بیگم صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ قادیان مورخہ ۲۳ جون بوقت شام ساڑھے چار بجے بمقام ... ہال نامپلی حیدرآباد میں ایک عظیم الشان جلسہ پیشوایان مذاہب منعقد ہوا۔ قرآن شریف کی تلاوت و ترجمہ کے بعد محترمہ ... محمودہ رشید صاحبہ نے جلسہ پیشوایان مذاہب کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کے مختلف مذاہب اور اس کے پیشواؤں کی زندگی، پاکیزہ تعلیمات سے واقفیت حاصل ہو اور ہم ایک دوسرے سے پیار اور محبت، بھائی چارگی، محبت، اخوت، اتحاد و اتفاق سے اپنی زندگی گزاریں۔ اور ہم موجودہ مذہبی تعصب اور غلط فہمیاں جو ... بدظنیاں ہیں اس کو پیار و محبت کے ماحول میں دور کر سکیں۔

اس کے بعد مندرجہ ذیل مقررین نے اپنے اپنے مذاہب اور پیشواؤں کی تعلیمات پر بڑے ہی اچھے انداز میں روشنی ڈالی اور اس طرح ایک خوشگوار فضا پیدا ہو گئی۔

(۱) مس پالی چناوے۔ پارسی ازم (۲) مسز آر کے ڈھینگرا سکھ ازم (۳) مسز ... ہندوازم (۴) مسٹر ہیا۔ عیسائیت (۵) ... اشرف النساء بیگم۔ اسلام (۶) اعظم النساء صدر لجنہ اماء اللہ حیدرآباد۔ اسلام (۷) امۃ النعیم بشیر۔ اسلام (۸) کوثر صدیقہ۔ اسلام (۹) ... احمدیت اور حقیقی اسلام ہے۔ مہمان خصوصی ... اے۔ پی ... نے دلکش اور پیار بھرے لہجہ میں کہا کہ ہمارا ہندوستان جو مختلف مذاہب کا گہوارہ ہے مگر سبھوں نے ایک ہی سیدھا راستہ ... پیار و محبت اور امن و امان کی طرف لے جاتا ہے بتایا ہے۔ محترمہ نے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام کو بھائی چارگی اور امن و امان کا جو نظریہ دنیا کے سامنے پیش کیا اسی نظریہ کو آج U.N.O نے بھی دنیا کے سامنے پیش کیا ہے۔ محترمہ نے گزارش کی کہ آج کی اس بدامنی اور نفرت بھری دنیا میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے پیرو کار حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کی پرامن تعلیمات کو پیش کریں اور ایسے قسم کے جلسے منعقد کرتے رہا کریں۔

آخر میں محترمہ صدر محفل نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ آج کا یہ جلسہ جس میں تمام مذہبی پیشواؤں کی تعلیمات پر روشنی ڈالی گئی کامیابی کے ساتھ اختتام کو پہنچا اور ایسے جلسے ہمیشہ منعقد ہوتا چاہئے تا ہم میں پیار و محبت اور قربت پیدا ہو ...

لندن کے پاکستانی سفارت خانہ کے نام خط

Ambassador of
Pakistan, 35,
Lowndes Square,
London. S.W.1.

28 Courtney Road
Croydon.
24.7.89

جناب عالی -
السلام علیکم

جو کچھ میں نے اوپر لکھا ہے یعنی بسم اللہ اور السلام علیکم وغیرہ - اگر یہی کوئی احمدی مسلمان پاکستان میں لکھتا تو کوئی بھی پاکستانی اس کو پکڑ کر پولیس کے حوالے کرنے سے پہلے اس کی خوب مرمت کرتا - پھر پولیس والے اسے جیل میں ڈال دیتے - اور کوئی مجسٹریٹ شاید اس کی ضمانت بھی قبول نہ کرتا -

مجھے یقین ہے کہ پاکستانیوں کی اکثریت اس کے خلاف ہے - لیکن عجیب بات ہے کہ ایک چھوٹا سا گروہ جس کی پشت پر مطلب پرست ہیں یہ سب کچھ کر رہا ہے - اور اکثر جگہ D.C. تک اس کار خیر میں بذات خود حصہ لے کر ثواب کماتے ہیں ! اور اسلام کی ایک اعلیٰ خدمت کرتے ہیں !!

جیسا کہ آپ کو علم ہو گیا ہوگا کہ کچھ دن ہوئے کہ چک سکندر تحصیل کھاریاں میں D.C. اور S.P. پولیس نے کس طرح احمدیوں کو نہتا کر کے اور نوجوان احمدیوں کو جو کہ شاید مقابلہ کر سکتے (اور خدا کی قسم اگر پولیس درمیان میں نہ آئے تو چند احمدی نوجوان ہی اس قسم کے ہزاروں ملانوں اور ان کے حواریوں کو وہ سبق سکھا دیں کہ ساری عمر نہ بھولیں - مگر افسوس کہ ہمیں ایسا کرنے کی ابھی اجازت نہیں) ان پر حملہ کروایا اور تین احمدیوں کو شہید کیا جن میں ایک دس بارہ سالہ لڑکی بھی تھی اور بے شمار گھروں کو آگ لگا دی - اور ان کے جانوروں تک کو ان لوگوں نے مار کر ثواب کمایا - انا للہ و انا الیہ راجعون -

اقبال نے کیا خوب کہا کہ
"یہ مسلماں ہیں جنہیں دیکھ کر شرمائیں یہود"

کیا حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم بھی ایسے ہی کیا کرتے تھے ؟ یا ان کے ساتھ وہ سلوک کیا جاتا تھا جو کہ آج کے یہ نام کے "مسلمان" احمدیوں پر کر رہے ہیں -

اگر آپ نے احمدیت کی سو سالہ تاریخ پر غور کیا ہو تو آپ پر صاف ظاہر ہوگا کہ آج تک جس نے بھی ہمیں گرانے کی کوشش کی ہے اللہ تعالےٰ نے اس کا نام صفحہ ہستی سے مٹا دیا - بھٹو کا حال دیکھا ہوگا - پھر ضیاء الحق کہ جس کے ہمارے اللہ تعالےٰ نے پرخچے اُڑا دیئے - کیا اللہ تعالےٰ کی ذات پر آپ کو ایمان ہے ؟ اگر ہے تو اللہ تعالےٰ سے پوچھیں کہ کیوں وہ ہمیشہ احمدیوں کی تائید و نصرت کرتا ہے اور حفاظت کرتا ہے - اور اُن کے دشمنوں کو نیست و نابود کر دیتا ہے -

مجھے علم ہے کہ میرے اس خط کا آپ پر کوئی اثر نہیں ہوگا - لیکن اللہ تعالےٰ گواہ ہے کہ میں نے آپ کو یہ خط لکھا ہے اور میں آپ سے درخواست کرتی ہوں کہ ان ملانوں کو روکیں - ہمارے لئے نہیں بلکہ پاکستان کے لئے کیونکہ اگر ایسا نہ ہوا تو اللہ تعالےٰ کا شدید عذاب نازل ہونے کو ہے - (جس کے آثار افق پر نمایاں ہیں) کہ جس کی کوئی انتہا نہ ہوگی خدا تعالےٰ کی قسم کہ ایسے ملانے اور ان کے چیلے چانٹے سب صفحہ ہستی سے مٹا دیئے جائیں گے - یہ حسرت کے ساتھ مر جائیں گے - سوائے اس کے کہ یہ توبہ کریں - اور ایسی ظالمانہ حرکتوں سے باز آ جائیں -

میں آپ سے یہ بھی عرض کرتی ہوں کہ حکومت وقت کا ان سب باتوں میں ہاتھ ہے - حکومتِ وقت کی ذمہ داری ہے کہ وہ تمام پاکستانیوں کی جان و مال کی حفاظت کرے - لیکن اگر حکومت جان بوجھ کر ایسا نہیں کرتی اور سمجھتی ہے کہ احمدیوں پر ظلم کرنے سے ان کی کرسیاں محفوظ رہیں گی - تو یہ نسخہ پہلے بھی آزمایا جا چکا ہے - اور اُن کے انجام کا آپ کو ضرور علم ہوگا - اور ممکن ہے بلکہ یقین ہے کہ ان کا انجام پہلوں سے بدتر ہوگا -

میں اپنے خط کو حضرت مرزا غلام احمد بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے الفاظ سے ختم کرتی ہوں -

"میں وہ درخت ہوں جس کو مالک حقیقی نے اپنے ہاتھ سے لگایا ہے - جو شخص مجھے کاٹنا چاہتا ہے اس کا نتیجہ بجز اس کے کچھ نہیں کہ وہ قارون اور یہودا اسکریوطی اور ابوجہل کے نصیب سے کچھ حصہ لینا چاہتا ہے ..... اے لوگو! تم یقیناً سمجھ لو کہ میرے ساتھ وہ ہاتھ ہے جو آخیر وقت تک مجھ سے وفا کرے گا - اگر تمہارے مرد اور تمہاری عورتیں اور تمہارے جوان اور تمہارے بوڑھے اور تمہارے چھوٹے اور تمہارے بڑے سب مل کر میرے ہلاک کرنے کے لئے دعائیں کریں یہاں تک کہ سجدے کرتے کرتے ناک گل جائیں اور ہاتھ شل ہو جائیں تب بھی خدا ہرگز تمہاری دعائیں نہیں سنے گا .... خدا سے مت لڑو ! یہ تمہارا کام نہیں کہ مجھے تباہ کر دو -"

والسلام
ایک ناچیز احمدی خاتون
امۃ الرشید بیگم سیّد بشیر احمد صاحب

رپورٹ جشن تشکر جماعت احمدیہ موتی ہاری و مظفرپور

مکرم سیّد عارف احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ موتی ہاری تحریر فرماتے ہیں کہ مورخہ ۲۱ مئی ۸۹ء کو جماعت احمدیہ موتی ہاری اور مظفرپور نے صد سالہ احمدیہ جوبلی جشن منایا - اس موقعہ پر ہینڈ بلز تقسیم کئے دیواروں پر پوسٹر لگائے گئے اور لاؤڈ اسپیکر پر منادی کر کے اس جشن کی تشہیر کی گئی - پنڈال اور جلسہ گاہ کو مزین کیا گیا - شام چھ تا آٹھ بجے پریس کانفرنس منعقد کی گئی - رات آٹھ بجے زیر صدارت مکرم ایم اے باقی صاحب دیوگھر جلسہ منعقد ہوا - جس میں مکرم سیّد فضل احمد صاحب آف پٹنہ صوبائی صدر بہار نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی مکرم سید مبشر احمد صاحب عاقل مبلغ سلسلہ کی تلاوت قرآن مجید اور خاکسار کی نظم خوانی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ کا خصوصی پیغام سنایا گیا ازاں بعد مکرم مظفر احمد صاحب ظفر مبلغ سلسلہ بیرگنج نیپال نے سیرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور مکرم سید مبشر احمد صاحب عاقل نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام خاتم النبیین پر تقریر کی - ازاں بعد مہمان خصوصی مکرم سید فضل احمد صاحب نے خطاب کیا - اور خاکسار نے احباب کا شکریہ ادا کیا - دوران جلسہ مکرم خالد خان صاحب آف اودے پور کٹیہا اور مکرم غلام نبی زاہد صاحب آف مظفرپور نے نظمیں پڑھیں - دُعا کے ساتھ اجلاس برخاست ہوا - اس پروگرام میں پٹنہ، دیوگھر، خانپور ملکی، مظفرپور، جمشید پور، اودے پور کٹیہا، شاہجہانپور، بیرگنج (نیپال) کی جماعتوں سے نمائندگان نے شرکت کی - اس موقعہ پر لوائے احمدیت لہرائے جانے کے علاوہ مین روڈ پر ایک بک اسٹال بھی لگایا گیا -

منقولات

"قادیانی کو سفیر بنانے کی مذمت"

لاہور (پ ر) مجلس تحفظ ختم نبوت کے راہنماؤں مولانا قاری نذیر احمد، علامہ کریم بخش، حاجی بلند اختر نظامی حاجی عبد الحمید۔ حاجی منظور احمد، مولانا محمد اقبال نعمانی، عتیق الرحمٰن اور محمد آصف نے نسیم احمد قادیانی کو اقوام متحدہ کا سفیر متعین کرنے پر شدید مذمت کی اور کہا کہ حکومت کا یہ اقدام قادیانی آرڈیننس کی قانون شکنی ہے۔

طاہر القادری کی تجویز مولانا ہزاروی کا مشورہ

راولپنڈی (جنگ رپورٹ) ورلڈ اسلامک کونسل کے ناظم اور بزم غلام غوث ہزاروی کے سرپرست قاری نور رحمٰن ہزاروی نے پروفیسر طاہر القادری کے اس بیان پر سخت نکتہ چینی کی ہے جس میں کہا گیا ہے کہ ہر فرقے کے تین علماء کو قتل کرنے سے امن قائم ہو جائے گا۔ یہاں ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے قاری نور رحمٰن نے کہا ہے کہ طاہر القادری نے جو مشورہ دیا ہے وہ بڑا ہی اہم اور نیک مشورہ ہے لہذا ہم حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ پروفیسر طاہر القادری کو "مینار پاکستان لاہور" پر پھانسی پر لٹکا کر اس نیک کام کا آغاز کرے انہوں نے کہا کہ ہم عاشقانِ رسول توقع کرتے ہیں کہ پروفیسر طاہر القادری ۱۰ ذوالحجہ کو عید الاضحٰی کے موقعہ پر اپنے گروپ کی جانب سے اپنے آپ کو پھانسی کے لئے پیش کر دیں۔

طاہر القادری سنگین جرم کے مرتکب ہوئے ہیں

راولپنڈی (سٹاف رپورٹر) جمعیت علماء اسلام ضلع راولپنڈی کے ناظم نشر و اشاعت قاری محمد ضیاء الحق حقانی تحریک اصلاح العلوم کے امیر مولانا عبد القادر انور نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں علامہ طاہر القادری کے اس مشترکہ بیان پر شدید نکتہ چینی کی جس میں انہوں نے علماء کو پھانسی دیئے جانے کا مطالبہ کیا ہے انہوں نے کہا کہ پروفیسر طاہر القادری نے علماء کو پھانسی دینے کا مطالبہ کر کے عالم اسلام کے عظیم ورثہ علماء کرام کے ساتھ دشمنی اور بغض کا اظہار کیا ہے انہوں نے کہا کہ یہ بیان دے کر انہوں نے اخلاقی اور ملکی قانون کے تحت سنگین جرم کا ارتکاب کیا ہے انہوں نے حکومت پاکستان سے مطالبہ کیا ہے کہ پروفیسر طاہر القادری کے خلاف مقدمہ چلایا جائے۔

مسلمانوں پر حملہ کرنے والے قادیانیوں کو گرفتار کر کے کڑی سزا دی جائے

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت اور ختم نبوت فورس کا مطالبہ

لاہور (پ ر) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی امیر مولانا خواجہ خان محمد ناظم اعلیٰ مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری اور مجلس تحفظ ختم نبوت لاہور کے رہنما الحاج بلند اختر نظامی علامہ ملک کریم بخش ٹیپو پوری، حاجی منظور احمد مولانا محمد نذیر عثمانی اور قاری نذیر احمد نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں کھاریاں اور گوجرانوالہ کے قریب گاؤں میں مسلمانوں اور مرزائیوں کے درمیان تصادم کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ سب کچھ قادیانیوں کی جارحانہ سرگرمیوں کا نتیجہ ہے ان راہنماؤں نے مطالبہ کیا ہے کہ اس قسم کے حالات پیدا کرنے والے قادیانیوں کو فی الفور گرفتار کیا جائے انہیں قرار واقعی سزا دے اور حالات کو پر سکون بنانے میں اپنا اہم کردار ادا کرے۔

دریں اثنا ختم نبوت یوتھ فورس پاکستان کے مرکزی راہنما صاحبزادہ پیر سلمان

منیر، غلام مرتضیٰ ربانی، مولانا محمد احمد ... مولانا ... خواجہ ... محمد ... ممتاز اعوان عبد الرحمٰن قریشی، فخر الاسلام فیصل، حافظ محمد ... ممتاز ... ایس اعوان اور حافظ افتخار احمد فخر نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں کھاریاں کے قریب قادیانیوں کی طرف سے تحفظ ختم نبوت کے مولانا محمد امیر ... کر کے ایک مسلمان کو شہید و دیگر کو زخمی کرنے کے واقعہ کی مذمت کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے قادیانیوں کو گرفتار کر کے انہیں سخت سزا دی جائے۔

پنجاب اسمبلی میں پاکستان پیپلز پارٹی کے رکن چوہدری وصی ظفر نے جڑانوالہ اور سرائے عالمگیر میں مذہبی بنیادوں پر فسادات کو حکومت پنجاب کی سوچی سمجھی سازش قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ پنجاب کی حکومت دیدہ دانستہ فرقہ وارانہ فسادات کو اپنے گھناؤنے مقاصد اور مفادات کے لئے کرا رہی ہے ایک طرف تو وہ پاکستان میں اقلیتوں کو بدظن کر کے اکسا رہی ہے اور دوسری طرف وہ عوام کے جذبات کو بھڑکانے کی کوشش کر رہی ہے۔ پنجاب کی حکومت شر پسندوں اور فتنہ پردازوں کو کھلی چھٹی دے کر ایک سوچے سمجھے منصوبے کے تحت ملکی بنیادوں اور جمہوریت کو نقصان پہنچانا چاہتی ہے اور اپنے مذموم اور گھناؤنے عزائم کی خاطر ملک و قوم کا سکون اور امن تباہ و برباد کر رہی ہے۔ چوہدری وصی ظفر نے اپنے حلقہ انتخاب جڑانوالہ کے لوگوں کو بالخصوص اور پنجاب کے عوام سے بالعموم پر زور اپیل کی ہے کہ وہ ان سازشوں کا شکار نہ ہوں کسی کے ہاتھوں کھلونا نہ بنیں اور ملکی مفادات اور جمہوریت اور امن و امان کی خاطر پُر امن رہتے ہوئے ان سازشیوں کو بے نقاب کریں۔

(روزنامہ جنگ پاکستان ۱۸/۷/۸۹)

گورنر کو قرآن شریف کا تحفہ

حیدر آباد ۱۲ ارمئی (ریاست) محترمہ اعظم النساء صدر لجنہ اماء اللہ حیدر آباد نے ۱ ارمئی کو عزت مآب محترمہ گورنر آندھرا پردیش کی خدمت میں قرآن شریف کا تحفہ پیش کر کے مطالعہ کرنے کی درخواست کی جس پر محترمہ گورنر صاحبہ نے فرمایا کہ ان کے مطالعہ کی میز پر ہمیشہ بائبل اور قرآن شریف رہتے ہیں اور وہ ہمیشہ اس کا مطالعہ کرتی رہتی ہیں۔

ضیاء کا فوجی انقلاب جنرل چشتی کے نئے انکشافات

ایک کتاب جس میں نئی قسم کی غداری پر سے پردہ اٹھایا گیا ہے

لندن ۸ راگست (آئی این ایس) ریٹائرڈ پاکستانی جرنیل نے جو کہ ذوالفقار علی بھٹو کی حکومت کا تختہ الٹنے کے لئے کئے گئے فوجی انقلاب میں ملوث تھا کی یادوں پر مشتمل کتاب میں ۱۹۷۷ء اور اس کے بعد کے طوفانی حالات کی اندرونی کہانی پر نئی روشنی ڈالی گئی ہے۔

ریٹائرڈ لفٹیننٹ جنرل فیض علی چشتی کی کتاب کا عنوان "ایک اور قسم کی غداری" ہے فوجی راج پلٹنے کے وقت وہ راولپنڈی میں ایک کور کمانڈر تھے اور انہیں اس وقت پاکستان میں دوسرا سب سے زیادہ طاقتور آدمی سمجھا جاتا تھا انہوں نے گزشتہ برس اگست میں جنرل ضیاء الحق کی موت کے تقریباً فوراً بعد یہ کتاب لکھی تھی۔

جنرل چشتی "آپریشن فیئر پلے" کے نام سے کئے گئے فوجی انقلاب کو عمل میں لانے کے لئے ذمہ دار تھے جس کے ذریعہ ذوالفقار علی بھٹو کا تختہ الٹ دیا گیا تھا انہیں ایک عرصہ تک جنرل ضیاء کے عہد میں مرد آہن سمجھا جاتا تھا کئی لوگوں کا خیال تھا کہ وہ جنرل ضیاء کا تختہ بھی الٹ سکتے ہیں۔

صدر ضیاء الحق نے ۱۹۸۰ء میں جنرل چشتی کو ریٹائر کر دیا تھا وہ جنرل چشتی سے خوفزدہ تھے۔

(باقی صفحہ پر دیکھئے)

قادیان دارالامان میں ہفتہ قرآن مجید کا بابرکت انعقاد

—— رپورٹ مرتبہ: قریشی محمد فضل اللہ نائب مدیر بدر

مورخہ یکم تا ۷ر جولائی ہفتہ قرآن مجید مسجد اقصیٰ قادیان میں بعد نماز عشاء منایا گیا جس میں احباب نے ذوق و شوق سے شامل ہو کر علماء سلسلہ کی پُر مغز تقاریر کو سماعت فرمایا۔ جلسہ ہائے ہفتہ قرآن مجید کی مختصر رپورٹ درج ذیل ہے۔

پہلا دن

مکرم چوہدری بدرالدین صاحب عامل نائب ناظم مقامی تبلیغ قادیان کی زیر صدارت عزیز سیف الدین صاحب متعلم مدرسہ احمدیہ کی تلاوت قرآن مجید سے شروع ہوا۔ عزیز رفیق احمد صاحب مدراسی متعلم مدرسہ احمدیہ کی نظم خوانی کے بعد مکرم مولوی کے زین الدین صاحب حامد مدرس مدرسہ احمدیہ قادیان نے بعنوان "قرآن مجید مکمل ضابطۂ حیات ہے" تقریر کی آپ نے نہایت مدلل تقریر کی مختصر صدارتی خطاب کے بعد اجلاس برخاست ہوا۔

دوسرا دن

اس اجلاس کی صدارت مکرم مولوی جلال الدین صاحب نیر جنرل سیکریٹری صدر انجمن احمدیہ نے کی۔ عزیز کے ٹی محمد علی صاحب متعلم حفظ کلاس کی تلاوت قرآن مجید اور عزیز عطاء اللہ نصرت متعلم مدرسہ احمدیہ کی نظم خوانی کے بعد خاکسار قریشی محمد فضل اللہ مدرس مدرسہ احمدیہ نے تقریر کی عنوان تھا "جماعت احمدیہ اور خدمت قرآن"۔ اس سلسلہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خلفاء کرام کے ذریعہ جو بے مثال طور پر خدمت قرآن مجید کا فریضہ سرانجام دیا گیا ہے اس کے مختلف پہلو بیان کئے اور اس سلسلہ میں مخالفین کے اعتراف حقیقت کے اقتباسات پیش کئے۔

تیسرا دن

مکرم فضل الٰہی خان صاحب درویش کی زیر صدارت، مکرم رشید الدین صاحب پاشا کی تلاوت قرآن مجید سے اجلاس کا آغاز ہوا۔ عزیز حافظ مرزا مظہر احمد صاحب کی نظم خوانی کے بعد مکرم مولوی محمد نسیم خان صاحب مدرس مدرسہ احمدیہ نے تقریر کی جس کا عنوان تھا۔ "قرآن کریم کی تعلیمات گزشتہ الہامی کتب کی تعلیمات سے افضل ہیں"۔ آپ نے قرآن کریم کی خصوصیات پیش کر کے مدلل طور پر اپنے مضمون کی وضاحت فرمائی۔

چوتھا دن

اس اجلاس کی کاروائی کا آغاز مکرم سید تنویر احمد صاحب۔ ناظر نشر و اشاعت قادیان کی زیر صدارت مکرم حافظ مرزا مظہر احمد صاحب کی تلاوت قرآن مجید اور عزیز سلطان صلاح الدین متعلم مدرسہ احمدیہ کی نظم خوانی سے ہوا اس اجلاس میں مکرم مولوی منیر احمد صاحب خادم صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے بعنوان "قرآن مجید کی روشنی میں تربیت اولاد کی اہمیت" تقریر کی آپ نے دلچسپ انداز میں قرآن کریم کی تعلیمات کی روشنی میں تربیت اولاد کے گر بتائے۔

پانچواں دن

اس جلسہ کا آغاز مکرم جمیل احمد صاحب ناصر ایڈیشنل ناظر جائیداد و تعلیم کی زیر صدارت مکرم مولوی ظہیر احمد صاحب خادم کی تلاوت قرآن مجید سے ہوا مکرم رشید الدین صاحب پاشا کی نظم خوانی کے بعد مکرم محمد عارف صاحب جنگی نائب ناظر بیت المال آمد قادیان نے بعنوان "فلاح اور نجات کا سرچشمہ قرآن مجید ہے"۔ تقریر کی فلاح اور نجات کی لغوی تشریح کرتے ہوئے آپ نے ہر دو پہلوؤں پر سیر کن روشنی ڈالی۔ بعدہٗ مکرم نذیر احمد صاحب ٹیلر نے نظم پڑھی۔ صدر محترم نے اپنے اختتامی خطاب میں فرمایا کہ قرآن مجید نہ صرف روحانی اور اخلاقی اعتبار سے فائدہ دیتا ہے بلکہ اس پہ چلنے والوں کو دنیوی لحاظ سے بھی کامیابی کے اصول سکھاتا ہے۔ بعدہٗ اجلاس برخاست ہوا۔

چھٹا دن

اس اجلاس کی صدارت مکرم مولوی محمد ایوب صاحب ساجد افسر دینی راجستھان نے کی مکرم حافظ مرزا مظہر احمد صاحب کی تلاوت قرآن مجید اور مکرم منیر احمد صاحب فوٹو گرافر کی نظم خوانی کے بعد مکرم مجیب احمد صاحب اسلم مہتمم مقامی نے بعنوان "اخلاق فاضلہ اور قرآنی تعلیمات" تقریر کی آپ نے قرآن کریم کی آیت انک لعلی خلق عظیم پیش کر کے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اخلاقی بلندی کی جو عظمت بیان فرمائی ہے اس کی وضاحت پیش کی جو باخدا انسان بننے کے لئے ضروری ہے صدارتی تقریر اور دعا کے بعد اجلاس برخاست ہوا۔

ساتواں دن

اس اجلاس کی صدارت محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر جماعت احمدیہ قادیان کی تھی چونکہ صدر انجمن احمدیہ کا ضروری اجلاس ہو رہا تھا لہذا آنمحترم نے مکرم چوہدری بدرالدین صاحب عامل کو صدارت کے لئے مقرر فرمایا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد محترم مولانا محمد کریم الدین صاحب شاہد مدرس مدرسہ احمدیہ قادیان نے بعنوان "قرآن مجید اور دعوۃ الی اللہ" تقریر کی۔ فرمایا کہ خدا تعالیٰ نے جتنے بھی انبیاء بھیجے ہیں ان سب کا مقصد شرک کے پردوں کو چاک کر کے توحید کو پھیلانا تھا جب آنحضرت صلعم تشریف لائے اور نسل انسانی ارتقاء کی منازل طے کر چکی۔ قرآن مجید جیسی شریعت آپ پر نازل ہوئی جس کا پہنچانا آپ پر فرض تھا چنانچہ آپ نے اس حق کو دیگر داعین الی اللہ کے مقابل پر باحسن طریق سرانجام دیا جو ہمارے لئے اسوۂ حسنہ ہے۔ صدارتی خطاب اور دعا پر اجلاس برخاست ہوا۔

ہفتہ قرآن مجید لجنہ اماء اللہ قادیان

یکم جولائی سے ۷ر جولائی تک مسجد اقصیٰ میں ہفتہ قرآن مجید کے سلسلہ میں مردانہ پروگرام منعقد ہوتا رہا نیز ممبرات لجنہ نے شمولیت کر کے علماء کرام کی تقاریر سنیں مورخہ ۸ر جولائی کو نصرت گرلز سکول میں جلسہ منعقد کیا گیا جس کی صدارت محترمہ صادقہ خاتون صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ قادیان نے فرمائی۔ محترمہ امۃ الحکیم صاحبہ کی تلاوت قرآن مجید کے بعد محترمہ راشدہ رحمٰن صاحبہ نے منظوم کلام حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ ع۔ نور فرقاں ہے جو سب نوروں سے اجلیٰ نکلا خوش الحانی سے پڑھی۔ بعدازاں عزیزہ شاہدہ تنویر نے "فضائل قرآن مجید" پر تقریر کی۔ محترمہ بشریٰ صادقہ نجرانی نے "قرآن کریم کی روحانی تاثیرات" پر تقریر کی بعدہٗ محترمہ مبارکہ شاہین صاحبہ نے نظم ع۔ یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی خوش الحانی سے پڑھی۔ نظم کے بعد مظفر محسنہ صاحبہ نے "جماعت احمدیہ اور خدمت قرآن" کے موضوع پر تقریر کی۔ محترمہ بشریٰ لئیقہ صاحبہ غوری صدر لجنہ حلقہ ”ا“ نے "تربیت اولاد از روئے قرآن مجید" کے عنوان پر تقریر کی بعدہٗ معیار اوّل اور معیار دوم ناصرات الاحمدیہ کا حسن قرأت کا مقابلہ ہوا۔ اس مقابلہ میں دس بچیوں نے حصہ لیا۔ اوّل پوزیشن لینے والی بچیوں کو انعامات دئے گئے۔ بعدہٗ محترمہ صدر صاحبہ نے اختتامی خطاب فرمایا۔ بعد دُعا جلسہ برخاست ہوا۔

خاکسار سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ قادیان

O

تقریب رخصتانہ و اعلانات نکاح

٭ — مورخہ ۱۲ جون ۸۹ء کو محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ قادیان نے عزیزم مکرم محمود احمد صاحب سہگل ابن میاں بخش الٰہی صاحب سہگل مرحوم کا نکاح بمقام حیدرآباد فریدہ دردانہ صاحبہ بنت مکرم سیٹھ نثار احمد صاحب مرحوم یادگیر سے بعوض دس ہزار روپیہ حق مہر پڑھا اور اسی روز تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ اس خوشی کے موقعہ پر مکرم مقبول احمد صاحب سہگل معہ برادران مبلغ ۲۰۰/- روپے امانت بدر میں ادا کرتے ہوئے اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔

٭ — مورخہ ۲۱/۵/۸۹ بروز جمعۃ المبارک بعد نماز مغرب شادی کی تقریب عمل میں آئی۔ قبل ازیں عزیزم مکرم رئیس احمد صاحب ابن مکرم مستری حکیم الدین صاحب آف ہتھلانہ کا نکاح عزیزہ شبینہ پروین صاحبہ بنت مکرم ماسٹر عبد الحلیم صاحب آف خانپور ملکی کے ہمراہ ہو چکا ہے۔ بعد نماز مغرب تلاوت قرآن مجید اور نظم کے بعد مکرم سید تنویر عالم صاحب، صدر جماعت نے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کرائی ۲۵/- روپے امانت بدر میں ادا کئے گئے فجزاھم اللہ تعالیٰ

٭ — مورخہ ۲/۶/۸۹ کو بعد نماز مغرب مکرم مولوی محمد یوسف صاحب انور مبلغ سلسلہ نے بعد نماز مغرب خانپور ملکی میں عزیزم پرویز عالم صاحب ابن مکرم عبد الحفیظ صاحب خانپور ملکی کے نکاح کا اعلان عزیزہ گلشن بیگم بنت عبد الدین صاحب آف بھیری رانچی کے ساتھ مبلغ سات ہزار روپے حق مہر پر اعلان کیا۔

اسی طرح محترم مولوی صاحب موصوف نے مکرم مولوی شوکت انصاری صاحب مبلغ سلسلہ ابن عبد الدین صاحب بھیری رانچی کا نکاح کا اعلان عزیزہ تبسم نیلوفر بنت عبد الحفیظ صاحب خانپور ملکی بہار کے ساتھ مبلغ سات ہزار روپے حق مہر پر پڑھا۔ فریقین نے اس خوشی میں مبلغ بیس روپے امانت بدر میں ادا کئے ہیں۔ قارئین بدر سے رشتوں کے بابرکت ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

درخواستہائے دعا

٭ — محترمہ امۃ الکریم صاحبہ (امریکہ) ۱۵/- روپے امانت بدر میں ادا کرتے ہوئے تحریر فرماتی ہیں کہ دوران قیام قادیان بہن بھائیوں کے حسن سلوک کا شکریہ اللہ تعالیٰ احمدیت کو تمام دنیا میں سرعت سے پھیلائے اللہ تعالیٰ پھر قادیان دار الامان میں آنے کی توفیق دے آمین

٭ — مکرم عبد السلام صاحب ٹاک سرینگر سے تحریر فرماتے ہیں کہ مکرم ڈاکٹر فاروق احمد صاحب پسر آف ناصر آباد کشمیر مقیم لندن نے (ایم۔ آر۔ سی۔ پی) کا امتحان نمایاں کامیابی سے پاس کیا ہے۔ ۱۰۰/- روپے امانت بدر میں ادا کرتے ہوئے درخواست دعا کی ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو آئندہ ترقیات کے لئے پیش خیمہ بنائے اور حسنات دارین سے نوازے اور مقبول خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔

٭ — مکرم حاتم خان صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ مکرم شیخ روزاب صاحب ریٹائرڈ جمعدار جماعت احمدیہ کرڈاپلی نے اپنی ریٹائرمنٹ کے بعد تحریک وقف کے تحت اپنے آپ کو مدرسہ احمدیہ کرڈاپلی میں بچوں کو تعلیم و تربیت کے لئے وقف کیا ہے۔ یہ ایک قابل تقلید نمونہ ہے احسن رنگ میں خدمت کی توفیق پانے کے لئے درخواست دعا ہے۔

٭ — مکرم محمد لطیف الرحمٰن صاحب چودہ کلاشٹہ کٹک سے ۵/- روپے امانت بدر میں بھجواتے ہوئے اپنی اہلیہ صاحبہ کی صحت کاملہ کے لئے درخواست دعا کرتے ہیں۔

٭ — محترمہ محمودہ رشید صاحبہ نائب صدر لجنہ اماء اللہ حیدرآباد ۵۰/- روپے منی آرڈر ارسال کر کے لکھتی ہیں کہ میرا لڑکا محمد عبد المتین راشد مقیم ریاض امسال حج کی سعادت حاصل کر کے بخیریت و عافیت اپنے مقام پہ پہنچنے کی اطلاع آچکی ہے۔ بزرگان سلسلہ و قارئین بدر سے درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے لڑکے کو حج کے فیوض اور برکات سے نوازے آمین۔

٭ — مکرم مولوی غلام احمد شاہ صاحب سابق مبلغ بوجہ ہائی بلڈ پریشر اور پیرانہ سالی کے علیل ہیں ان کی صحت و عافیت اور انجام بخیر ہونے اور ان کی ایک بیٹی عزیزہ امۃ الباسط صاحبہ جو بعارضہ بلڈ کینسر بیمار ہیں۔ اب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اور احباب جماعت کی دعاؤں کے طفیل رو بصحت ہو رہی ہیں علاج جاری ہے کامل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

٭ — مکرم دری خان صاحب اور مکرم عبد المنان صاحب کیرنگ میں بیمار ہیں۔ صحت کاملہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

٭ — مکرم مولوی عبد المومن صاحب راشد تحریر فرماتے ہیں کہ سٹیم گنگ ٹوک سے غیر مسلم دوست Devhal Sapcotta اپنے بیٹے Sudiya Sapcotta کے ذہن بڑھانے اور زیادہ سے زیادہ علم حاصل کرنے کی توفیق پانے کے لئے دعاؤں کی درخواست کرتے ہیں۔

٭ — عزیزہ نوری ندرت شمس لکھنؤ کی آمین کا اعلان "بدر" میں شائع ہو چکا ہے۔ محترمہ امۃ الباری صاحبہ صوبائی صدر لجنہ اماء اللہ یوپی نے بچی کی دینی و دنیوی ترقیات کے لئے دعا کی درخواست کی ہے۔ موصوفہ نے دس روپے امانت بدر میں ادا کئے ہیں فجزاھا اللہ تعالیٰ۔

افسوس مکرم محمود احمد صاحب مندرگی سابق صدر بیجاپور وفات پاگئے

مکرم عبد الغنی صاحب دیودرگی فلک نما حیدرآباد سے یہ افسوسناک اطلاع دیتے ہیں کہ مکرم محمود احمد صاحب مندرگی سابق صدر جماعت بیجاپور (کرناٹک) حال مقیم حیدرآباد اچانک وفات پاگئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم بے حد مخلص صوم و صلوٰۃ کے پابند اور احمدیت کے فدائی اللہ تعالیٰ کی راہ میں بے دریغ قربانی کرنے والے تھے قرآن کریم سے ایسا عشق تھا کہ انگریزی ترجمۃ القرآن خرید کر ہزارہا کی تعداد میں مختلف لائبریریوں میں رکھوائے۔ غیر مسلم نامور سکالرز کو مفت تقسیم کیا کرتے تھے۔ مرحوم موصی تھے حیدرآباد میں امانتاً دفن کئے گئے ہیں۔

مورخہ ۱۲ جون کو دواخانہ عثمانیہ میں B.P اور شوگر بڑھ جانے سے وفات پائی۔ بیجاپور میں گیارہ بارہ سال تک جماعت احمدیہ کے صدر رہے بڑی گرمجوشی سے جماعت کی خدمت سرانجام دیتے رہے پھر مستقل حیدرآباد میں منتقل ہو گئے۔ سلسلہ احمدیہ اور نظام خلافت کے فدائی رکن تھے عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ہر طرح حامی و ناصر ہو آمین۔

ضیاء الحق کا قتل ... کیونکہ مسلح افواج میں ان کا اثر زیادہ تھا اور وہ جنرل ضیاء پر زور ڈال رہے تھے کہ وہ پاکستان میں شہ دکر نہ کا اپنا وعدہ پورا کریں۔ ۲۴۰ صفحات کی یہ کتاب ایک وقت بھارت، پاکستان ... اور امریکہ میں ... کو ریلیز کی جائے گی اس کی اشاعت سے پاکستانی تاریخ کے کچھ خلا پُر ہو جائیں گے۔ اس کے کچھ بابوں کے عنوان اس طرح ہیں "ضیاء ایک غیر معروف آدمی"۔ "مذہب کس طرح منافع بخش بن گیا۔" "جواب دہی کس کی کس کو کیسے؟" اس کتاب سے قارئین کو ایسی جانکاری ملے گی جو پہلے دستیاب نہیں تھی

(روزنامہ ہند سماچار جالندھر ۱۶ اگست ۱۹۸۹ء)

درخواست دعا — مکرم مولوی عبد الکریم صاحب ملکانہ ... روپے امانت بدر میں ادا کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ میرے چھوٹے بھائی عبد الخالق ملکانہ کی چھوٹی بچی ... ۱۹ ... سے ... پریشانی ہے

بچی کی صحت یابی کے لئے خصوصی درخواست دعا ہے۔

دوسری اور آخری قسط

مندرجہ ذیل جماعتوں میں بابرکت جلسہ "یوم خلافت" منایا گیا

● — مکرم اے۔ عبدالرحمٰن صاحب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ اٹرا پورم اطلاع دیتے ہیں کہ جلسہ یوم خلافت مورخہ ۱۸ جون ۱۹۸۹ء کو بعد نماز مغرب مکرم ایم۔ اے۔ علی صاحب صدر جماعت احمدیہ اٹرا پورم کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن مجید کے بعد صدر صاحب نے صدارتی خطاب کیا اور خلافت کی اہمیت پر خصوصی رنگ میں تقریر کی۔ بعد دعا جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

● — مکرم مولوی صغیر احمد صاحب طاہر مبلغ چنتہ کنٹہ ضلع محبوب نگر سے اطلاع دیتے ہیں کہ مکرم مولوی محمد عبدالحئی صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصار اللہ چنتہ کنٹہ کی زیر صدارت جلسہ یوم خلافت منعقد کیا گیا جس میں خلافت کی اہمیت اور برکت کے موضوع پر دو تقریریں ہوئیں۔ آخر میں صدر جلسہ نے صدارتی تقریر کی اور خلافت کی غرض و غایت بیان کی اور جماعت کو خلافت کے ساتھ وابستہ رہنے کی پوری پوری تلقین کی۔ بعد دعا جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

● — مکرم مولوی سید کلیم الدین احمد صاحب مبلغ سلسلہ مقیم یادگیر اطلاع دیتے ہیں کہ یہ جلسہ مکرم محمد نعمت اللہ صاحب غوری جنرل سیکرٹری جماعت یادگیر کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ اس میں چار مقررین نے خلافت اور مختلف موضوعات پر تقاریر کیں۔ آخر میں صدر جلسہ نے اپنے صدارتی ریمارکس میں خلافت کی برکت اور یہ کہ خلافت ایک نعمت ہے اس موضوع پر اپنے خیالات کا اظہار فرمایا۔ اور جماعت کو خلافت کے ساتھ وابستہ رہنے کی تلقین کی۔ بعد دعا یہ جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

● — مکرم سید آفتاب احمد صاحب نیر مبلغ سلسلہ سورو (اڑیسہ) سے تحریر فرماتے ہیں کہ ۲۷ مئی کو مسجد احمدیہ میں خاکسار کی زیر صدارت جلسہ یوم خلافت منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مقررین نے خلافت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ اجتماعی دعا کے ساتھ اجلاس برخاست ہوا۔

● — مکرم مولوی مطلوب احمد صاحب مبلغ سلسلہ موسیٰ بنی مائنز۔ بہار تحریر فرماتے ہیں کہ ۱۵ جون کو مسجد احمدیہ موسیٰ بنی مائنز میں ...... مکرم منور احمد صاحب صدر جماعت کی زیر صدارت جلسہ یوم خلافت منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مقررین نے خلافت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ اجتماعی دعا پر اجلاس بخیر و خوبی انجام پذیر ہوا۔

درخواستہائے دعا

● — محترمہ عذرا شمیم صاحبہ آرہ بہار سے تحریر کرتی ہیں کہ جملہ بزرگان سلسلہ و درویشان قادیان اور قارئین بدر سے درخواست ہے کہ میرے پیارے بھائی ڈاکٹر آفتاب احمد صاحب مقیم پورٹ لینڈ کی صحت و سلامتی کے لئے اور اپنے پیشہ میں ترقی کے لئے نیز میری بھابھی مکرمہ ریحانہ احمد کی صحت و سلامتی کے لئے اُنکی بیٹی سحرا احمد کی اعلیٰ تعلیم کے لئے احباب سے دعا کی درخواست ہے اسی طرح میری صحت اور سکون کے لئے بھی درخواست ہے۔ ڈاکٹر آفتاب احمد نے اعانت بدر میں -/۵۵ روپے ادائیگی کی ہے۔

● — مکرم جی۔ ایم عنائت اللہ صاحب بنگلور سے مبلغ ایک صد روپے (۱۰۰) اعانت بدر میں ادائیگی کرکے اپنے بیٹے مبارک احمد اور ان کے بچوں کی صحت و سلامتی اور دینی دنیاوی ترقیات کے لئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔

(ادارہ)

مدرسہ احمدیہ قادیان مورخہ ۴ ستمبر سے کھلے گا

طلباء مدرسہ احمدیہ قادیان اور ان کے سرپرست صاحبان کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ انشاء اللہ العزیز موسمی تعطیلات کے بعد مدرسہ احمدیہ مورخہ ۴ ستمبر ۱۹۸۹ء کو کھلے گا لہذا جملہ طلباء وقت پر حاضر ہونے کی کوشش کریں دیر سے آنے والے طلباء کا کوئی عذر قبول نہیں کیا جائیگا۔ جملہ جماعتوں کے صدر صاحبان سے درخواست ہے کہ طلباء مدرسہ احمدیہ کو بروقت بھجوانے میں تعاون فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ ہیڈ ماسٹر مدرسہ احمدیہ قادیان

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"
(الہام سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام)
پیشکش
عبدالرحیم و عبدالرؤف مالکان حمید ساری مارٹ۔ صالح پور۔ کٹک (اڑیسہ)

الیس اللہ بکاف عبدہٗ
YUBA
QUALITY FOOT WEAR
پیشکردہ :- پالی پولیمرز کلکتہ - ۴۶
ٹیلیفون نمبرز ۶۲۰۶ ، ۵۱۳۷ ، ۴۰۲۸ ، ۴۳

ولادت

حیدرآباد سے مکرم بشیر الدین الہ دین صاحب تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ نے محض اپنے فضل سے عاجز کے دوسرے لڑکے عزیزم رفیق احمد الہ دین کی اہلیہ عطیہ سلطانہ (حضرت سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحبؓ کی پڑنواسی کی لڑکی) کے بطن سے ۲۹؍۷؍۸۹ کو پہلی لڑکی عطا کی ہے۔ نومولودہ محترم سیٹھ فاضل الہ دین صاحب مرحوم و محترمہ فاطمہ بائی مرحومہ بنت سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب مرحوم کی پڑنواسی ہوتی ہے۔ زچہ و بچہ کی صحت و تندرستی کے لئے درخواستِ دعا ہے۔ اس خوشی میں مبلغ تیس ۳۰ روپے اعانتِ بدر میں ادا کئے گئے۔

فجزاہ اللہ تعالےٰ احسن الجزاء (ادارہ)

أفضل الذكر لا إله إلا الله

(حدیثِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم)

منجانب:- ماڈرن شو کمپنی ۳۱/۵/۶ لوئر چیت پور روڈ۔ کلکتہ ۷۰۰۰۷۳

MODERN SHOE CO.

31/5/6 LOWER CHITPUR ROAD.

PH. 275475
RESI. 273903

CALCUTTA - 700073.

إحفظ لسانك

ترجمہ:- اپنی زبان کی حفاظت کر!

AZ

MOHAMMED RAHMAT

PHONE c/o 896008.

SPECIALIST IN ALL KINDS OF TWO WHEELER MOTOR VEHICLES

45-B. PANDUMALI COMPOUND,
DR. BHADKAMKAR MARG. BOMBAY-400008.

الخير كله في القرآن

ہر قسم کی خیر و برکت قرآن مجید میں ہے

(الہام حضرت مسیح پاک علیہ السلام)

THE JANTA

PHONE 279203

CARD BOARD BOX MFG. CO.

MANUFACTURERS OF ALL KINDS OF CARDBOARD CORROUGATED BOXES & DISTINCTIVE PRINTERS

15- PRINCEP STREET, CALCUTTA-700072.

ارشاد نبوی ﷺ

اسلم تسلم

اسلام لا۔ تو ہر خرابی، برائی اور نقصان سے محفوظ ہو جائے گا

محتاجِ دعا:- یکے از اراکین جماعتِ احمدیہ بمبئی (مہاراشٹر)

قائم ہو پھر سے حکم محمدؐ جہان میں ٭ ضائع نہ ہو تمہاری یہ محنت خدا کرے

رائچوری الیکٹریکلس (الیکٹرک کنٹریکٹر)

RAICHURI ELECTRICALS (ELECTRIC CONTRACTORS)

TARUN BHARAT CO.OP. HOUSE SOCT.
PLOT NO. 6 GROUND FLOOR OLD CHAKALA
OPP. CIGARETTE HOUSE ANDHERI (EAST)

PHONES OFFICE:- 6348179
RESI. 6289389

BOMBAY - 400099

أطع أباك

اپنے باپ کی اطاعت کر!

(حدیثِ نبوی)

RABWAH WOOD INDUSTRIES

SAW MILLS & FOREST CONTRACTORS

DEALERS IN TIMBER, TEAK POLES, SIZES, FIRE WOOD

MANUFACTURERS OF:-
WOODEN FURNITURE, ELECTRICAL ACCESSORIES ETC.

P.O. VANIYAMBALAM
(KERALA)

خالص اور معیاری زیورات کا مرکز!

الرحیم جیولرز

پروپرائیٹر:- سید شوکت علی اینڈ سنز

(پتہ)

خورشید کلاتھ مارکیٹ ... ناظم آباد کراچی (فون: ۶۲۹۴۴۳)

آؤ لوگو کہ یہیں نورِ خدا پاؤ گے
لو تمہیں طور تسلی کا بتایا ہم نے

(دُرِ ثمین)

AUTOWINGS,

15, SANTHOME HIGH ROAD

MADRAS - 600004

آٹو ونگس

PHONE NO. 76360
74350

يَنْصُرُكَ رِجَالٌ نُّوْحِىْ اِلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ
(الہام حضرت مسیح پاک علیہ السلام)

تیری مدد وہ لوگ کریں گے
جنہیں ہم آسمان سے وحی کریں گے

پیش کردہ

کرشن احمد، گوتم احمد اینڈ برادرس، سٹاکسٹ جیون ڈرلیسز۔ مدینہ میدان روڈ۔ بھدرک۔ ۷۵۶۱۰۰ (اڑیسہ)
پروپرائیٹر:۔ شیخ محمد یونس احمدی۔ فون نمبر:۔ 294

AUTHORISED JEEP JOBBERS PARTS

Lucas-TVS

AUTHORISED DISTRIBUTORS
HM
AMBASSADOR - TREKKER
BEDFORD - CONTESSA

AUTHORISED DEALERS
PERKINS P3 P4 P6 P6.354

"AUTOCENTRE"
28 - 5222
28 - 1652

تار کا پتہ
ٹیلیفون

ہر قسم کی گاڑیوں، پٹرول و ڈیزل، کار، ٹرک، بس، جیپ اور
ماروتی کے اصلی پرزہ جات کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں

آٹو ٹریڈرز ۱۶، مینگولین۔ کلکتہ۔ ۷۰۰۰۰۱

AUTOTRADERS 16-MANGOE LANE CALCUTTA-700001

"فتح اور کامیابی ہمارا مقدر ہے۔" ارشاد حضرت ناصر الدین رحمہ اللہ تعالیٰ

احمد الیکٹرانکس
(کورٹ روڈ۔ اسلام آباد کشمیر)

گڈ لک الیکٹرانکس
(انڈسٹریز روڈ۔ اسلام آباد کشمیر)

امپائر ریڈیو۔ ٹی وی اوشا پنکھوں اور سلائی مشین کی سیل اور سروس

"ہر ایک نیکی کی جڑ تقویٰ ہے۔" (کشتی نوح)

پیشکش:۔
ROYAL AGENCY -
PRINTERS, BOOK SELLERS & EDUCATIONAL SUPPLIERS
CANNANORE -670001. PH. 4498 (KERALA)
HEAD OFFICE - PAYANGADI (P.O.)
PIN. 670303. PH -- 12

"پندرھویں صدی ہجری غلبۂ اسلام کی صدی ہے۔"
(حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ)

پیشکش:۔
SAIRA TRADERS
WHOLE SALE DEALER IN Hawai & PVC CHAPPALS
SHOE MARKET, NAYA POOL,
HYDERABAD - 500002. PHONE: 522860

"قرآن شریف پر عمل ہی ترقی اور ہدایت کا موجب ہے۔" (ملفوظات جلد ہشتم ۳۱)

الائیڈ گلو پروڈکٹس

بہترین قسم کا گلو تیار کرنے والے۔!

پتہ:۔ نمبر ۲/۴/۲۲۰ عقب کاچیگوڑہ ریلوے سٹیشن حیدرآباد ۲۷ (آندھرا پردیش)
فون:۔ 42916

"اس مباہلے کے سال کی برکتوں کو دائمی کرنے کی کوشش کریں۔"
(سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ)

AIR®
CALCUTTA-15.

پیش کرتے ہیں:۔
آرام دہ، مضبوط اور دیدہ زیب ربر شیٹ، ہوائی چپل نیز ربر، پلاسٹک اور کینوس کے جوتے!